کتاب

مبادی العربیۃ

فی الصرف والنحو

بیروت کے معلم رشید الشرتونی کی کتابون سے

منتخب و مترجم

مطابق نصاب مجوزہ سرکاری کانفرنس

اصلاح مدارس مشرقی بنگال و آسام

جمعیۃ الادارۃ المدرسیۃ بداکہ

بتحشیہ مولوی محمد عزۃ اللہ فرنگی محلی سند یافتہ

ملا از الہ آباد یونیورسٹی

طریقۃ جدیدۃ فی التعلیم

طبع

فی المطبع المجتبائی لمحمد عبد المجید

الواقع فی بلدۃ کانفور

سنہ ۱۳۳۰ھ

۱۹۱۲ع

طریقۃ جدیدۃ فی تعلیم العربیۃ

کُلُّ مَن یعانی التدریس فی ایامنا یری ان الصغار ینفرون من درس قواعد اللُّغۃ العربیۃ لما یجدون فیھا من التعذّر والصعوبۃ فکان من الضرورۃ تسہیل طریق تعلیمھا بوضع سلسلۃ من الکتب جامعۃ بین القواعد والتمارین یتدرج فیھا التلمیذ بعد ان یکون قد اتقن القراءۃ۔

(رشید الشرتونی)

پہلا سبق

حرف ہجائی

حروف ہجائی کتنے ہین؟

ا حروف ہجائی اٹھائیس ہین۔ پہلا اُن کا الف ہے اور اخیر یا۔ اُنکی دو قسمین ہین۔ شمسی اور قمری۔

حروف شمسی کیا ہین؟

۲ حروف شمسی وہ ہین جنکا لام اَلْ پڑھنے مین نہ آوے بلکہ اُنپر تشدید ہو اور وہ چودہ [14] حرف ہین۔ ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل[1] ن پس پڑھتے وقت یون کہو گے اَلشَّمْسُ وَالتُّرَابُ وَالنُّوْرُ وَالدَّارُ اور مانند انکے لام کو اُسکے بعد کے حرف سے بدلنا ہوتا ہے۔

حروف قمری کیا ہین؟

۳ حروف قمری وہ ہین جنکا لام اَلْ پڑھنے مین آوے اور وہ بھی چودہ [14] حرف ہین ا ب ج ح خ ع غ ف ق ك م ه و ى۔ پس یون کہو گے اَلْقَمَرُ وَالْجَبَلُ وَالْکِتَابُ اور مثل انکے لام کو تلفظ کرنا ہوتا ہے۔

تمرین۔ صحیح تلفظ کے ساتھ حروف شمسی کو ایک سیاتھ الگ بتاؤ پھر قمری کو۔

---

[1] لام کو حروف شمسی مین سے گننا خالی از تسامح نہین ہے کیونکہ جب لام پر اَل داخل کر کے اللام کہینگے تو پڑھنے مین پہلے اَل آویگا پھر لام حالانکہ شمسی وہ حرف ہین جنکے اَل کا لام پڑھنے مین نہ آوے۔

س۔ ش۔ ص۔ ج۔ ض۔ ح۔ ت۔ ع۔ ث۔ غ۔ ذ۔ ف۔ ر۔ ق۔
ز۔ ک۔ ظ۔ ل۔ م۔ ن۔ ھ۔ ط۔ و۔ ا۔ ب۔ خ۔ د۔ ی

تمرین ۲ کلمات ذیل پر الف لام داخل کرو اور حروف شمسی کو تشدید دو۔

سمك	شرب	صبح	جمل	حبل
تابوت	علبة	ثلج	غنم	ذبابة
فرس	فلك	رمان	قريب	زهر
كرم	ظهر	ضبع	ليمون	مهر
نقع	هر	طري	دوات	احراق
خنزير	بر			

تمرین ۳۔ کلمات ذیل کے صحیح تلفظ کرو اور حروف متشابہ کے اندر فرق دکھاؤ۔

سلم	شلم	سوهر	منظور	فسول
فصول	ثقيل	صقيل	قال	ال
قام	أم	سخونة	ثخانة	تم
طم	طين	تين	ظهر	زهر
ظاهر	زاهر	ضروب	دروب	سجل
كمل	ذمار	زمار	ترب	طرب

دوسرا سبق

حرکات۔ سکون و تنوین

حرکات کتنی ہیں؟

ہم حرکات تین ہیں ضمہ۔ فتحہ۔ کسرہ۔

حروف کی کس طرح حرکات لکھی جاتی ہیں؟

۵ ضمہ اور فتحہ حرف کے اوپر اور کسرہ نیچے۔
سکون کیا ہے اور اسکی علامت کہاں ہوتی ہے؟
۶ سکون ضد حرکت کو کہتے ہیں اور اس کی علامت چھوٹا سا دائرہ یا ٹ ہے
اور اسکی جگہ حرف کے اوپر ہے
تنوین کیا ہے؟
۷ تنوین نون ساکن کو کہتے ہیں جو آخر اسم پر آتی ہے تلفظ میں نہ کہ کتابت میں اور
وہ تین قسم ہے۔ (۱) تنوین رفع۔ کِتَابٌ ((کِتَابُنْ))
(۲) تنوین نصب۔ کِتَابًا ((کِتَابَنْ)) (۳) تنوین جر کِتَابٍ ((کِتَابِنْ))
تمرین ۴۔ الفاظ ذیل پر حرکات لگاؤ۔

(مِثْل ضَرَبَ)	لمع	شنق	کمل	برد
(سَخُنَ)	فضل	کرم	لئوم	ظرف
(کِرَامٌ)	لئام	سهام	نبال	عطاس
(ضَارِبًا)	سامعا	سالما	عالما	قائما
(ضَرُوبٍ)	سمح	کرم	شهم	فضل

ملہ جیسے جاء الرجل ورأیت الرجل ومررت بالرجل ۱۲ سلہ جاننا چاہیے کہ اسکے علاوہ اور بھی تنوین کی پانچ قسمیں ہیں تنوین تمکن وہ تنوین ہے جو اسم کے معرب ہونے پر دلالت کرے جیسے جاءَ زَیدٌ تنوین تنکیر وہ تنوین ہے جو اپنے مدخول کے غیر معین ہونے پر دلالت کرے مثلاً صَہٍ اِیْ اسکت سکوتا ما فی وقت ما۔ تنوین عوض وہ تنوین ہے جو اسم کا مضاف الیہ حذف کر کے اسکے عوض میں لائی جائے جیسے حِیْنَئِذٍ ای حین اذ کان کذا تنوین مقابلہ وہ تنوین ہے جو جمع مذکر سالم کے نون کے مقابلہ میں جمع مؤنث پر لائی جائے جیسے مسلماتٌ تنوین ترنم وہ تنوین ہے جو اشعار یا مصرعوں کے آخر میں نغمہ کے لیے بڑھائی گئی ہو جیسے ۔ اقلی اللوم العاذل والعتابن و قولی ان اصبت لقد اصابن۔ اور یہ تنوین فعل پر بھی داخل ہوسکتی ہے۔

تیسرا سبق

ضوابط اور ہمزہ اور حروف علت

ضوابط کتنے ہین؟

۸ ضوابط چار ہین۔ تشدید ّ مد ٓ وصل ٱ قطع ء

ضوابط کی جگہ کہان ہے؟

۹ کُل ضوابط حرف کے اوپر لکھے جاتے ہین سوا‌ے قطع کے جبکہ اُسکے ساتھ اول کلمہ مین کسرہ ہو۔ اِکرام۔

ہمزۂ وصل کسکو کہتے ہین؟

۱۰ ہمزۂ وصل[۱] وہ ہے جو ابتدا مین پڑھا جاتا ہے: اِجلِس یَا رَجُلُ نہین تو ما قبل سے ملکر گرجاتا ہے: یَا رَجُلُ اجلِس۔

ہمزۂ قطع کیا ہے؟

۱۱ ہمزۂ قطع[۲] وہ ہے جو ہر محل پر تلفظ مین آتا ہے۔ اَقبِل یَا رَجُلُ۔ یَا رَجُلُ اَقبِل[۳]

حروفِ علت کتنے ہین؟

۱۲ حروفِ علت تین ہین۔ الف۔ واو۔ یاء۔

حروف صحیح کتنے ہین؟

---

[۱] ہمزۂ وصل کی صحیح تعریف یہ ہی جو شروع مین واقع ہو اور اپنے ماقبل سے ملکر گرجائے اور اس تعریف پر (جو مصنف نے کی ہی) ہمزۂ قطعی بھی ہمزۂ وصل ہوجائیگا کیونکہ وہ بھی شروع مین پڑھا جاتا ہی ۱۲

[۲] یعنے ہمزۂ قطع وہ ہمزہ ہی جو شروع مین واقع ہو اور اپنی ماقبل کے ملنے سے بدون کسی تعلیل کے نہ گرے تاکہ قَدْاَلَمَ وغیرہ خارج ہوجاوین کیونکہ انمین تعلیل کے بعد ہمزہ گرکر قَدَلَمَ رہ جاتا ہی ۱۲

[۳] واضح رہے کہ ہمزۂ امر وصلی ہوا کرتا ہی حالانکہ مصنف نے امر کے صیغون اَقبِل وغیرہ کو ہمزۂ قطعی کی مثال مین پیش کیا ہی مثال مین اَلَم پیش کرنا چاہیے تھا ۱۲

۱۳۔ باقی سب حروف صحیح ہین اور وہ بجلیں ہین۔

تمرین ۵۔ ضوابط حرکات کلماتِ ذیل پر لگاؤ۔

(مثل اِکْرَامٍ) اعلان اسلام اسرار امہال

(۔ مَلَّ) شد لد ذل مل

(۔ مَدَّادَ) شدد صدد عرض بجل

(۔ اِجْلِسْ) احسب اضرب اطلک احرس

(۔ مُمَحِّلٍ) مسدد مکرم محول مشدد

(۔ أَدَابًا) أبابا أمالا أجالا أبالا

چوتھا سبق

کلمہ کی ترکیب اور حرف کی ماہیت ہین۔

کلمہ کس چیز سے مرکب ہوتا ہے؟

۱۴۔ کلمہ یا تو ایک حرف سے بنتا ہے جیسا بحمد اللہ مین باے جر یا تو زیادہ سے (سات حرفون تک) جیسا استخبار سات سے زیادہ نہین۔

فنِ صرف ہمین کیا بتاتی ہے؟

۱۵۔ صرف سے مفرد کلمون کے صیغے اور اُن کے ترکیب مین آنے کے قبل کے مختلف احوال معلوم ہوتے ہین۔

تمرین ۶۔ ذیل کے کلمات مین کتنے حروف ہین بتاؤ۔

عنب الکرم لذیذ الکتاب مجموع اوراق۔ السطر مجموع؟

ف ۱ صرفیین کے قول کا (سات حرفون سے زائد کسی کلمہ مین نہین ہوتے) مطلب یہ ہے کہ حروف اصلی سات سے زائد نہین ہوتے نہ یہ کہ حروف اصلی اور زائد کا مجموعہ سات سے زیادہ نہین ہوتا پس مثال مین کوئی ایسا لفظ پیش کرنا چاہیے جسکے حروف اصلی سات ہون نہ کہ استخبار ۱۲

کلمات۔ الکلمۃ ترکّب من الحروف۔ متی اجتمع عددٌ عظیمٌ من الشجر فی مکانٍ واحدٍ سمّی غابۃ او حرجًا۔

پانچوان سبق

اسم و فعل و حرف کی طرف کلمہ کی تقسیم

کلمہ کے قسم کا ہوتا ہے؟

۱۶ کلمہ کی تین قسمین ہین۔ فعل جیسا: کتب، یکتب، اکتب

اسم جیسا: اسکندر۔ کتاب۔ ورقۃ۔ حرف جیسا ھل، فی، لم

فعل کسکو کہتے ہین؟

۱۷۔ الفعل[۱] لفظ یدل علے حالۃ او حدث۔

فعل وہ لفظ ہے جو کسی حالت یا حدث پر دلالت کرے:۔

کنت وکتبت۔ اکون واکتب۔ کن واکتب:۔

ماھو الاسم؟ اسم کیا ہے؟

۱۸ الاسم لفظ یدل علے شخص او حیوان او شیٔ او صفۃ

اسم وہ لفظ ہے جو کسی شخص یا حیوان یا شئی یا صفت پر دلالت کرے۔

مریم فرس ورقۃ ظریف

ماھو الحرف؟ حرف کیا ہے؟

۱۹۔ الحرف لفظ لا یتم معناہ الا مع اقترانہ باسم او فعل

حرف وہ لفظ ہے جسکے معنی کسی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر پورے نہین ہوتے

---

[۱] اسم فاعل بھی ایک حالت اور حدث پر دلالت کرتا ہے تو وہ بھی فعل مین داخل ہو جاویگا مصنف کو ضروری تھا کہ آگے یہ بھی قید لگاوے کہ تینون زمانون مین سے کسی ایک پر دلالت کرے۔ ۱۲

علی، من، الی

تمرین ۷۔ عیّن الکلمات التالیۃ بانواعها۔

کلمات ذیل کی اقسام کو جدا جدا بتاؤ۔

الکتابُ اعزُّ صدیقٍ وخیرُ رفیقٍ لایطلبُ اجرًا ولا یُکلّفُ امرًا۔ من زرعَ الکسلَ حصدَ الفقرَ۔ العلمُ فی الصّغرِ کالنّقشِ فی الحجرِ۔

تمرین ۸۔ عیّن الاسم الدال علی شخص ومثلہ الدال علی حیوان او شیٔ او صفۃ۔

بتاؤ ذیل میں کونسا اسم شخص پر دال ہے اور کونسا حیوان پر یا شیٔ یا صفت پر

عَسَل	حُلو	لَوز	بَلبُل	حِصَان
اسکندر	ثَمَر	ظَرِیف	عالِم	خلیل
غزال	کریم	فَرخ	دَجَاجَۃ	اسد

چھٹواں سبق

مجرد ومزید کی طرف فعل کی تقسیم

فعل مجرد کیا ہے؟

۲۰ فعل مجرد وہ ہے جس میں[۱] صرف حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف بڑھایا نہ جاوے جیسا کَتَبَ و دَحرَجَ۔

فعل مجرد کی کتنی قسمیں ہیں؟

۲۱ فعل مجرد کی دو قسمیں ہیں ثلاثی جیسا نَصَرَ وکَرُمَ اور رباعی جیسا دَحرَجَ و زَلزَلَ

---

۱ یعنی اُسکے مصدر میں صرف حروف اصلی ہوں ورنہ پھر مضارع اور امر کبھی مجرد نہ ہوں گے کیونکہ انمیں حروف اصلی کے علاوہ علامات مضارع وہمزۂ امر بھی پائے جاتے ہیں ۱۲

فعل مزید کیا ہے؟

۲۱ ثلاثی کا[۱] مزید وہ ہے جس کے حروف اصلی پر ایک یا دو یا تین حرف بڑھائے جائیں جیسا اَکْرَمَ و اِجْتَمَعَ و اِسْتَغْفَرَ

رباعی کا مزید وہ ہے جس کے اصلی حروف پر ایک حرف بڑھایا جائے یا دو جیسا تَدَحْرَجَ و اِقْشَعَرَّ

ثلاثی مزید کے اوزان کتنے ہیں؟

۲۳ مزیدات[۲] ثلاثی کے دس وزن ہیں۔ فَعَّلَ و فَاعَلَ و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِنْفَعَلَ و اِفْتَعَلَ و اِفْعَلَّ و اِسْتَفْعَلَ و اِفْعَوْعَلَ

رباعی مزید کے اوزان کتنے ہیں؟

۲۴ ۔ رباعی مزید کے وزن تین ہیں تَفَعْلَلَ و اِفْعَنْلَلَ و اِفْعَلَلَّ

تمرین ۹۔ فعل مجرد کو فعل مزید سے تمیز کرو۔

مَرِضَ۔ کَتَبَ۔ اِکْتَتَبَ۔ مَیَّزَ۔ تَجَرَّدَ۔ تَقَابَلَ۔ اِنْزَعَجَ۔ اِکْتَسَبَ۔ اِسْتَنْزَلَ۔ تَزَلْزَلَ۔ صَوَّتَ۔ لَاعَبَ۔ طَبَخَ

تمرین خطی ۱۰۔ ذیل کی حکایت میں اوزان افعال مزیدہ بیان کرو۔

---

[۱] اگر عبارت یوں لکھتا تو مختصر ہوتی۔ مزید وہ فعل ہے جسکے مصدر میں علاوہ حروف اصلی کے حروف زوائد بھی ہوں جیسے اکرم و اقشعر فعل مزید کی دو قسمیں ہیں ثلاثی۔ رباعی۔ جاننا چاہیے کہ فعل کے حروف اصلی چار سے زائد نہیں ہوتے ۱۲

[۲] مزیدات ثلاثی کے اور بھی بہت سے اوزان ہیں انہیں سے ملحقات کو تو مصنف نے یہاں بالکل ترک کر دیا ہے اور غیر ملحق کے ابواب (وہ بھی پورے نہیں) بیان کیے ہیں شروع کے پانچ باب بے ہمزۂ وصل کے ہیں اور آخر کے پانچ باب باہمزۂ وصل کے ہیں اور انکے علاوہ چار اور بھی باہمزۂ وصل کے ابواب ہیں جنکو نہیں معلوم مصنف نے کیوں چھوڑ دیا ہے اور وہ یہ ہیں اِفْعَوَّلَ۔ اِفْعَالَّ۔ اِفْعَنْلَلَ۔ اِفْعَنْلَى ۱۲

الثعلب حِیَلٌ کثیرۃٌ فی طلبِ الرزق۔ منہا انہ یتماوتُ و ینفخُ بطنہ و یرفعُ قوائمہ حتی یتوھّمُ انہ مات فاذا اقترب منہ حیوانٌ وثب علیہ واصطادہ۔ غیر ان حیلتہ ھذہ لا تتمّ علی کلب الصید ومن لطیف امرہ انہ اذ تسلّطت علیہ البراغیث حملھا وجاء الی الماء وقطع قطعۃ من صوفہ وجعلھا فی فیہ، ونزل فی الماء والبراغیثُ تطیرُ قلیلاً حتی تجتمع فی تلک الصوفۃ فیلقیھا فی الماء ویخرج۔

تمرین شفاھی ۱۱ ما ھی حیلۃ الثعلب فی طلب الرزق؟ ھل یغتر کلب الصید بحیلتہ؟ ماذا یفعل اذا تسلطت علیہ البراغیث؟

ساتواں سبق

فعل کی تقسیم سالم و صحیح و معتل کی طرف

فعل سالم کیا ہے؟

۲۵ فعل سالم وہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں جیسا ضرب وقتل وشنق

فعل صحیح کیا ہے؟

۲۶۔ فعل صحیح[1] وہ ہے جو مہموز ہو یا مضاعف۔

---

[1] فعل صحیح کی صحیح تعریف یہ ہے کہ اس میں ہمزہ اور حرف علت یا دو حرف متجانس نہ ہوں غالباً یہاں کاتب کی غلطی سے مہموز کے بعد (نہ ہو) چھوٹ گیا ہے اور آخر میں یا معتل نہ ہو لکھنا رہ گیا ہے ۱۲

اور مہموز وہ ہے جس کے حروف اصلی مین کوئی ہمزہ ہو جیسا اَکَلَ وسَأَلَ وقَرَأَ
اور مضاعف کہتے ہین اسکو جسکے اصلی حروف مین دو حرف ایک جنس کے
ہون جیسا مَدَّ وضَمَّ جن کی اصل مَدَدَ وضَمَمَ ہین۔

فعل معتل کیا ہے؟

۲۷ فعل معتل وہ ہو کہ جس کے اصلی حرفون مین کوئی حرف علت یعنی الف
یا واو یا یاء ہو جیسا وثب و نام و رضی۔

تمرین ۱۲ سالم کو صحیح و معتل سے تمیز کرو۔

شَتَمَ. مَزَجَ. قَصُرَ. وَثَبَ. مَنَعَ. نَقَشَ. كَذَبَ. جَازَ.
بَقِيَ. هَزَأَ. حَضَرَ. حَضَّ. شَدَّ. فَرِحَ. مَلَّ. بَطِرَ. اَثِمَ
اَلِفَ. سَئِمَ. رَحَلَ. وَدَّ. سَمَا. ثَارَ.

تمرین۔ ۱۳ ذیل کی تمرین کے فعل سالم صحیح و معتل کو الگ کرو۔

الحسود لا یسود ولا یموت الا وھو مکمود. الطمع یرمی صاحبہ
فی البلاء. البخل یبعد من اللہ. والخلق من ھان علیہ مالہ حسنت
حالہ. اکثروا البشاشۃ وافشوا السلام. الکسل یورث الفشل۔

ؐ۱ مہموز کی تین قسمین ہین مہموز الفاء جسکے فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ مہموز العین جسکے عین کلمہ کی جگہ پر ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ مہموز اللام جسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ ۱۲

ؐ۲ مضاعف کی دو قسمین ہین ثلاثی جیسے مَدَّ رباعی جیسے زَلْزَلَ ۱۲

ؐ۳ معتل کی دو قسمین ہین معتل بیک حرف جسمین ایک حرف علت ہو لفیف جسمین دو حرف علت ہون۔ معتل بیک حرف کی تین قسمین ہین معتل فا یا مثال جیسے وَعَدَ معتل عین یا اجوف جیسے قال معتل اللام یا ناقص جیسے دَعَا (تعریفونکا قیاس مہموز کی اقسام پر کرو) لفیف کی دو قسمین ہین لفیف مقرون جسکے فا و عین یا عین و لام کلمہ کی جگہ پر حرف علت ہون جیسے یوم وطوی لفیف مفروق جسکے ف و لام کی جگہ پر حرف علت ہو جیسے وَفَى وَوَقَى ۱۲

من كانت كلمة وجبت محبته من خالف الوصايا حل به الوبال. قالوا المجنونُ عُدّ لنا المجانين. اجاب هذا شرحٌ يطول ولكن اعُدّ العقلاء۔

الكلام علے الفعل

بحث فعل

آٹھواں سبق

تقسيم الفعل الى ماضٍ ومضارع وامر

فعل کی تقسیم ماضی و مضارع و امر کی طرف

فعل کی کتنی قسم ہیں؟

۲۸ فعل کی تین قسم ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔ امر۔

ماضی کس چیز پر دلالت کرتا ہے۔

۲۹۔ الماضی يدل علے حالة او حدث فی زمانٍ سابقٍ۔
ماضی دلالت کرتا ہی کسی حالت یا حدث پر گذرے زمانے میں۔ کان۔ ذَهَب۔

مضارع کس چیز کو بتاتا ہے؟

۳۰ المضارعُ يدل علے حالةٍ او حدثٍ فی الحاضر والمستقبل۔

۵۱ فعل کی ایک اور بھی قسم ہے جسکو نہی کہتے ہیں اور وہ کسی کام سے باز رہنے پر دلالت کرتا ہے ۱۲
۵۲ ماضی کی دو قسمیں ہیں مجہول جسکا فاعل نہ معلوم ہو معروف جسکا فاعل معلوم ہو اور انہیں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں مثبت منفی اسیطرح یہی قسمیں مضارع کی بھی ہیں لیکن اسمیں منفی کی دو قسمیں ہیں منفی بلن منفی بلم اور منفی بان کی ۲ دو قسمیں ہیں بانون خفیفہ بانون ثقیلہ ۱۲ ۵۳ ماضی کی چھ قسمیں ہیں ماضی مطلق جسمیں کوئی علامت علامات سے اور اقسام ماضی کی نہ پائے جاویں ماضی قریب جسکے صیغہ ماضی کے قبل قد ہو ماضی بعید ماضی کے صیغوں کے قبل کان کے صیغوں میں سے کوئی ہو ماضی احتمالی جسکے صیغہ ماضی کے قبل لفظ لعلّما ہو ماضی تمنائی جسکے صیغہ ماضی کے قبل لیتما ہو ماضی ناتمام فعل مضارع کے قبل کان کے صیغوں میں سے کوئی ہو۔

مضارع زمانِ موجود یا آئندہ میں کسی حالت یا حدث کو بتاتا ہے۔

یکون ۔ یندم ۔

امر کس پر دلالت کرتا ہے؟

۱۳ الأمر یدلّ علی طلب حالۃ او عمل شیٔ فی المستقبل بعد التکلّم

امر دلالت کرتا ہے کسی حالت یا کام کی طلب پر زمانِ آئندہ میں ۔

کُنْ ۔۔ اِنْدَمْ۔

تمرین ۱۴۔ آئندہ جملوں کے انواع افعال بتاؤ:۔

اِنَّ الوَلَدَ المُهَذَّب مَتیٰ نَهَضَ مِنْ نَوْمِهٖ يُبَادِرُ اِلَى الصَّلٰوۃِ وَيَلْثِمُ اَيْدِيَ اَبَوَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَيَدْرِسُ مَسَائِلَهٗ فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الدَّرْسِ ذَهَبَ اِلَى المَدْرَسَۃِ بِاحْتِشَامٍ وَانْتَبَهَ اِلٰى شُرُوحِ المُعَلِّمِ حَتّٰى لَا تَضِيْعَ عَلَيْهِ فَائِدَۃٌ فَاسْلُكْ اَيُّهَا الصَّغِيْرُ سُلُوْكًا مَمْدُوْحًا وَاشْكُرْ خَالِقَكَ فِيْ مَنَامِكَ وَقِيَامِكَ وَاحْتَرِمْ وَالِدَيْكَ وَكَرِّمْ اُسْتَاذَكَ وَاَحْسِنْ حِفْظَ دُرُوْسِكَ تَنْجَحْ فِيْ مُسْتَقْبِلِكَ

نواں سبق

صیغہ مضارع اور امر

مضارع کس سے بنتا ہے؟

۱۴ مضارع ماضی سے بنتا ہے الف یا نون یا یا یا تا کو ماضی کی اول کی طرف بڑھانا ہوتا ہے۔ ماضی اگر چار حرفی ہو تو یہ حروف مضموم ہوتے ہیں ورنہ مفتوح جیسا: اَنْصُرُ تَنْصُرُ (نَصَرَ سے) یُدَحْرِجُ یُکْرِمُ (دَحْرَجَ اَکْرَمَ سے)۔

امر کس سے بنایا جاتا ہے؟

۴۳- امر مضارع سے بنایا جاتا ہے اسکے پہلے سے حرف مضارع کو گرا دینا ہوتا ہے اور اگر ابتدا حرف ساکن لازم آوے تو ایک ہمزہ کو بھی اول میں بڑھانا ہوتا ہے۔

عین کلمہ اگر مضموم ہو تو ہمزہ مضموم ہوتا ہے ورنہ مکسور۔

اُنْصُرْ. دَخْرِجْ مَنْ تَنْصُرُ وتُلْ اُخْرُجْ وَاِضْرِبْ مَنْ تَضْرِبُ

تمرین ۱۵- ان فعلوں سے مضارع بناؤ۔

لَعِبَ	سَكَتَ	أَكَلَ	شَرِبَ	جَلَسَ
اِنْتَبَهَ	كَتَبَ	أَدَّبَ	مَرَّنَ	فَهِمَ
اِسْتَفْهَمَ	هَاجَرَ	سَمِعَ	خَيَّرَ	تَقَدَّمَ

تمرین ۱۶ ذیل کے افعال مضارع کو ماضی کی طرف دہراؤ۔

اَحْفَظُ الدَّرْسَ. نَفْهَمُ الْمَعْنٰى. يَطْمَئِنُّ الْبَالُ. هٰذَا التِّلْمِيْذُ يَسْتَحِقُّ الْجَائِزَةَ. الْحِصَانُ يَجُرُّ الْعَجَلَاتِ. اَلْكَلْبُ يَحْرُسُ الدُّوْرَ. يَأْكُلُ الْخُرُوْفُ عُشْبًا. الْحِمَارُ يَصْبِرُ عَلَى التَّعَبِ يَصِيْحُ الدِّيْكُ طُلُوْعَ الْفَجْرِ۔

تمرین ۱۷- فعل ماضی کے نیچے ایک خط اور مضارع کے نیچے دو خط کھینچو۔

نَهَضَ سَلِيْمٌ وَحَنَّةُ صَبَاحًا فَبَعْدَ اَنْ صَلَّيَا وَاَكْمَلَا سَائِرَ الْوَاجِبَاتِ ذَهَبَا اِلَى وَالِدَتِهِمَا فَقَبَّلَا يَدَيْهَا وَانْصَرَفَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ هٰذِهٖ هِيَ عَادَةُ الْاَوْلَادِ الْمُهَذَّبِيْنَ اِذْ يَعْرِفُوْنَ اَنَّ وَالِدِيْهِمْ يَتَشَاغَلُوْنَ دَائِمًا مِنْ اَجْلِ خَيْرِهِمْ وَحُسْنِ تَرْبِيَتِهِمْ

تمرین ۱۸- فعل مضارع کو امر بناؤ۔

يَتَحَرَّكُ	يَتَنَازَلُ	يَتَرَحَّمُ	يَخْبِزُ	يَلْعَبُ
يُفَصِّلُ	يَتَكَلَّمُ	يَسْتَحْضِرُ	يُحْسِنُ	يَرْتَفِعُ
يَشْرَبُ	يَسْقُطُ	يُكَرِّمُ	يَنْزِلُ	يَصْعَدُ

تمرین ۱۹- صیغہای امر کو افعال مضارع کی طرف لاؤ پھر ماضی کی طرف

أُنْظُرْ	أَخْبِرْ	اِنْصَرِفْ	اِسْمَعْ	اِنْحِتْ
سَلِّمْ	وَدِّعْ	كَلِّمْ	اِشْرَبْ	سَافِرْ
اُكْتُبْ	اُدْرُسْ	ضَيِّعْ	مَلِّقْ	

دسواں سبق

فعل کی تقسیم صحیح الآخر اور معتل الآخر کی طرف

فعل صحیح الآخر کیا ہے؟

۲۵- فعل صحیح الآخر وہ ہے جس کے آخر کوئی حرف علت نہو

يَكْتُبُ يَحْفَظُ يَقْرَأُ

فعل معتل الآخر کسے کہتے ہیں؟

۲۶ فعل معتل الآخر[۱] وہ ہے جسکے آخر میں حروف علت میں سے کوئی حرف ہو۔

يَرْضَى - يَدْعُو - يَمْشِي-

تمرین ۲۰- فعل صحیح کو فعل معتل بالف یا بواؤ یا بیاء سے جدا کرو۔

يَخْشَى	تَرْجِي	تَدْعُو	يُخْبِرُ	يَتْلُوا
يَمْتَلِئُ	يَرْجُوا	يَرْتَقِي	يَصْدُقُ	تَسْلَمُ
يَلْقَى	يَسْلُوا	يَعْلَمُ	تَدْرُسُ	تَنْظُرُ

[۱] فعل معتل الآخر کو کبھی فعل معتل اللام یا فعل ناقص اور کبھی ممنوز اللام بھی کہتے ہیں۔

گیارھوان سبق

فعل کی تقسیم متعدی و لازم کی طرف

فعل لازم کیا ہے؟

۲۷ - فعل لازم وہ ہے جو اپنے فاعل پر اکتفا کرتا ہے جَلَسَ - فَرِحَ

فعل متعدی کس کو کہتے ہین؟

۲۸ فعل متعدی وہ ہے جو فاعل پر اکتفا نہین کرتا ہو بلکہ مفعول کو بھی نصب دیتا ہے - کَتَبَ ، اَعْطٰی -

تمرین ۲۱ - افعال لازم کو الگ دکھاؤ اور افعال متعدی کو الگ -

ضَحِكَ قَعَدَ هَرَبَ اِبْتَدَأَ اِخْضَرَّ
اَبْغَضَ رَاحَ طَلَعَ بَارَكَ رَقَدَ
كَذَبَ صَدَقَ صَدَّقَ وَدَّعَ مَزَّقَ

تمرین ۲۲ ذیل کے افعال مین سے ہر فعل کو اپنے ضد کے ساتھ ملا کر بتاؤ کہ وہ دونون لازم ہین یا متعدی ؛-

يَشْغَلُ يُبْغِضُ يُبَارِكُ يَصْدُقُ يُعْطِي
اِمْتَلَأَ يُفِيقُ ذَابَ سَكَنَ حَارَبَ

لہ یعنے مفعول کو نہ چاہے مثلاً جَلَسَ زَيْدٌ یعنے زید بیٹھا کہ اسکے لیے مفعول کی ضرورت نہین برخلاف متعدی کے کہ وہ مفعول کو بھی چاہتا ہو مثلاً ضَرَبَ زَيْدٌ یعنے زید نے مارا تو اب سوال ہوگا کہ کسکو مارا اسکے جواب مین جو واقع ہو وہی مفعول ہے مثلاً عمرو کو مارا ہے تو ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا کہینگے اس مین عمرًا مفعول ہے ۱۲

بارھواں سبق

فعل کی تقسیم معلوم و مجہول کی طرف

فعل معلوم کیا ہے؟

۲۹- فعل معلوم وہ ہے جسکے ساتھ اُسکا فاعل مذکور ہو قَطَعَ الوَلَدُ تُفَّاحَةً۔

فعل مجہول کسکو کہتے ہیں؟

۳۰- فعل مجہول وہ ہو کہ اُسکا فاعل محذوف ہو اور بجائے اُسکے اُسکا مفعول۔ جیسا قُطِعَتْ تُفَّاحَةٌ۔

فعل مجہول کیونکر بنایا جاتا ہے؟

۳۱- اگر ماضی کا مجہول بنانا ہو تو ماقبل آخر کو کسرہ دو اور اُسکے پہلے جو حرف متحرک ہو اُسے ضمہ دو حُفِظَ۔ اُسْتُعْلِمَ مِنْ حَفِظَ۔ اِسْتَعْلَمَ

مضارع کا مجہول کیونکر بنایا جاتا ہے؟

۳۲- اگر مضارع سے مجہول بنانا ہو تو علامت مضارع کو ضمہ[۱] دو اور ماقبل آخر کو فتحہ یُحْفَظُ۔ یُسْتَعْلَمُ مِنْ یَحْفَظُ۔ یَسْتَعْلِمُ۔

تمرین ۲۳- افعال ذیل کو مجہول بناؤ۔

جَرَحَ	یَشْرَبُ	وَدَّعَ	تُوَدِّعُ	هَيَّأَ
أَكَّدَ	كَرَّمَ	يُحِبُّ	يَعْرِفُ	يَسْأَلُ

---

[۱] اگر نہو جیسے یَسْتَعْلِمُ سے یُسْتَعْلَمُ اور اگر ہو تو اپنی حالت پر باقی رکھینگے اور صرف ماقبل آخر کو فتحہ دینگے جیسے یُكْرِمُ سے یُكْرَمُ ۱۲

تسألین ۔ تسمعان ۔ نظر ۔ ینظر ۔ انظر
استکثر ۔ یستکثر ۔ سلم ۔ یعاتب ۔ اعاتب

تمرین ۴۴ افعال مجہول کو صیغۂ معلوم کی طرف لاؤ۔

یُکرمون ۔ تُکرم ۔ اُکرم ۔ تعاتبین ۔ اُعاتب
حُمِدَ ۔ یُحمد ۔ شُکِروا ۔ یُشکرون ۔ صُدِّق
یُصدَّق ۔ صُدِّقوا ۔ تُصدَّقون ۔ تُصدِّقین ۔ اُبارَک
نُبارَک ۔ اُبعِد ۔ اُبعدا ۔ یُفهم ۔ یُقرأ
یُنتقل ۔ یُستخرج ۔ اُستخرج ۔

تمرین ۴۵ بتاؤ نیچے کے جملوں میں کونسا فعل معلوم ہے اور کونسا مجہول؟

یُرزق الخیّر ویُحرم الشحیح ۔ الحدید یُجذب بالمغناطیس ۔ یُحفظ النفیس ویُترک الخسیس ۔ کل ما تشتہی ۔ والبس ما تشتہیہ الناس ۔ من اعزّ نفسه اذلّ فلسه ۔ نور الحق لا یُطفأ ۔ لا تشرب السّم اتّکالا علی ما عندک من التریاق ۔ من فعل المعروف جوزی بالخیر ۔

تیرھواں سبق

مبنی و معرب کی طرف فعل کی تقسیم

فعل جب ترکیب میں آتا ہے آیا ایک ہی حال پر رہتا ہے؟

۳۳ ۔ **فعل جب ترکیب مفید میں آتا ہے اسکے کل انواع ایک حال پر نہیں** رہتے ہیں بعض کا حرف آخر ترکیب کے تغیر سے متغیر نہیں ہوتا ہے اور وہ مبنی کہلاتا ہے اور بعض کا متغیر ہوتا ہے اور وہ معرب کہلاتا ہے۔

افعال میں مبنی کیا کیا ہیں؟

۴ ۳- افعال مین ماضی اور امر مبنی ہین ماضی فتح پر مبنی ہے جیسا کہ (شَرِبَ) اور امر سکون پر (اِشْرَبْ)۔

افعال مین معرب کیا ہے؟

۵ ۳- افعال مین معرب لفظ مضارع ہے اور اُسکے اعراب کی قسمین تین ہین رفع و نصب و جزم جن کے لیے جگہین معین ہین کہ بغیر اُن جگہون کے وہ واقع نہین ہوتے ہین۔

تمرین ۲۶ تین جدولین کھینچو پہلی مین افعال مضارع اور دوسری مین افعال ماضی اور تیسری مین افعال امر ہون۔

طَلَعَ الصَّبَاحُ۔ اَلسَّمَكُ يَعِيشُ فِي الْمَاءِ يَوَدُّ الْوَلَدُ لَوْ لَا بُ مَنْ حَسَدَ النَّاسَ بَدَأَ بِمَضَرَّةِ نَفْسِهِ۔ اَلْمَطَرُ يُرْوِي الْاَرْضَ۔ اِقْتَنِعْ بِمَا عِنْدَكَ فَتَعِيشُ سَعِيدًا۔ اَلْخَبَرُ تَفْرَحُ الْقَلْبَ۔ اَطْعِمْ وَاشْبِعْ وَاضْرِبْ وَارْجِعْ

چودھوان سبق

مواقع نصب فعل

(فعل چار جگہون مین منصوب ہوتا ہے)

ما ھی علامۃ نصب الفعل؟ علامت نصب فعل کیا ہے؟

۳۶ نصب فعل کی علامت فتحہ ہے اور اُسکا قائم مقام ہے نون کا گر جانا پانچ فعلون مین یعنی اُن مضارع مین جن مین الف تثنیہ یا واو جمع یا یاے واحد مونث حاضر ہون۔ يَكْتُبَانِ۔ تَكْتُبَانِ۔ يَكْتُبُونَ۔ تَكْتُبُونَ۔ تَكْتُبِينَ۔

فعل مضارع مین نصب کب ہوتا ہے۔

۵۱ امر سے مراد امر حاضر ہے امر غائب سکون پر مبنی نہین ہے بلکہ بعضے معرب ہین بعض مبنی ۱۲

۲۷ - فعل پر نصب ہوتا ہے جب اس کے پہلے نصب دینے والے حروف میں سے کوئی حرف ہو اور وہ اَنْ - لَنْ - اِذَنْ - کَیْ ہے
اَنْ کی مثال - اُرِیْدُ اَنْ اَتَعَلَّمَ -
لَنْ کی مثال - لَنْ یَجُوْدَ الْبَخِیْلُ -
اِذَنْ کی مثال - اِذَنْ اُکْرِمَكَ -
کَیْ کی مثال - اُدْرُسْ کَیْ تَحْفَظَ -

تمرین - ۲۷ - افعال ذیل پر علامت رفع کے بدلے علامت نصب دو -

یَدْرُسُ	یَدْرُسَانِ	یَدْرُسُوْنَ
تَذْهَبُ	تَذْهَبَانِ	تَذْهَبُوْنَ
تَذْهَبِیْنَ	تَعْلَمَانِ	تَعْلَمِیْنَ
نُطِیْعُ	نَصْبِرُ	تَخْدُمَانِ

تمرین ۲۸ - ہر فعل پر جو حرف ناصب کے بعد واقع ہے علامت نصب رکھو -

---

۱؎ فعل سے مراد صرف فعل مضارع ہے نہ کہ تمام افعال کیونکہ اور سب افعال پر اَنْ - لَنْ - کَیْ - اِذَنْ - داخل نہیں ہوتے اسکے علاوہ سوائے مضارع کے اور سب افعال مبنی ہیں اور مبنی پر نصب نہیں ہوتا ہے بلکہ فتحہ ہوتا ہے - واضح رہے کہ فتحہ مبنیات میں آتا ہے اور نصب معربات میں پس علامت نصب کی فتحہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ زبر علامت نصب ہے نہ یہ کہ فی الواقع فتحہ جو علامت مبنیات میں سے ہے ۱۲ ؎ جاننا چاہیئے کہ اَنْ چھ چیزوں کے بعد مقدر ہوا کرتا ہے اُن جگہوں میں اگرچہ اَنْ ذکر نہیں ہوتا ہے لیکن وہ اپنا عمل (نصب) کرتا ہی حتی - سرت حتی ادخلها - لام کے سرت لادخلها - لام جحود - ماکان الله لیعذبهم فاء زرنی فاکرمك واو - لا تأکل السمك وتشرب اللبن او لالزمنك او تعطینی حقی ۱۲

لَنْ يَنْجَحَ مَنْ يَكْسَلُ يَجِبُ عَلَى الْوَلَدِ أَنْ يَلْعَبَ فِي وَقْتِ اللَّعِبِ وَأَنْ يَدْرُسَ فِي وَقْتِ الدَّرْسِ وَأَنْ يُصَلِّيَ فِي وَقْتِ الصَّلٰوةِ كُلُّ وَلَدٍ يَتَهَامَلُ فِي وَاجِبَاتِهِ فَلَنْ يُؤَمَّلَ مِنْهُ أَنْ يَكُونَ مُفِيدًا لَا لِنَفْسِهِ وَلَا لِوَالِدَيْهِ إِتْعَبْ أَيُّهَا الْوَلَدُ فِي حَدَاثَتِكَ كَيْ تَفُوزَ بِالرَّاحَةِ فِي كِبَرِكَ - إِنْ تَكْسَلْ إِذَنْ تَخْسَرَ مُسْتَقْبَلَكَ كَتَبَ صَدِيقُنَا يَقُولُ إِنِّي مُسَافِرٌ إِلَى بَيْرُوتَ فَأَجَبْنَاهُ إِذَنْ تَنْزِلَ عِنْدَنَا -

تمرین ۲۹ - ضع تحت الفعل المنصوب بالفتحة خطًّا وتحت الفعل المنصوب بحذف النون خطّين -

تُفْلَحُ الْأَرْضُ كَيْ يَدْخُلَ إِلَى قَلْبِهَا مَاءُ الْمَطَرِ وَتَمْتَدَّ أُصُولُ الشَّجَرِ أَحْبَبْتُ أَنْ أَكْتُبَ رِسَالَةً - أَحْبَبْنَا أَنْ يَكْتُبَا - أَحَبُّوا أَنْ يَكْتُبُوا. أُرِيدُ أَنْ تَكْتُبِي أَيَّتُهَا الْإِبْنَةُ رِسَالَةً لِوَالِدَتِكِ كُنْ لَطِيفًا مَعَ الْجَمِيعِ كَيْ تَكُونَ مَحْبُوبًا عِنْدَ الْجَمِيعِ - لَنْ تُدْرِكَ نَجَاحًا إِلَّا بِالْعِلْمِ مَنْ يُتْقِنْ صَنْعَتَهُ فَلَنْ يَنْدَمَ - الْبُخَلَاءُ لَنْ يَجُودُوا - طَالِبُ عِلْمٍ وَطَالِبُ مَالٍ لَنْ يَشْبَعَا إِذَا دَرَسْتَ إِذَنْ تَنْجَحَ -

پندرھواں سبق

مواضع جزم فعل

جزم ہوتا ہے ۱۶ جگہوں میں

جزم فعل کی علامت کیا ہے؟

۲۸ - جزم فعل کی علامت سکون ہی اور پانچ فعلوں میں نون کا حذف اور فعل معتل آخر میں حرف علت کا حذف قائم مقام سکون ہے۔

فعل پر جزم کب ہوتا ہے۔؟

۲۹ فعل میں جزم ہوتا ہی جب اُسکے پہلے عوامل جزم میں سے کوئی عامل آوے اور عوامل جزم دو قسم کے ہیں ایک ایک فعل پر جزم دینے والے اور وہ لم۔ لما۔ لام الامر لائے نہی ہیں۔

اور دوسری قسم دو فعل پر جزم دینے والے اور وہ اِنْ۔ اِذْمَا۔ مَنْ مَا مَهْمَا۔ اَيّ۔ كَيْفَمَا۔ مَتىٰ۔ اَيْنَمَا۔ اَيَّانَ۔ اَنّىٰ۔ حَيْثُمَا ہیں۔

تمرین ۳۰ کیف تصیر الافعال الاٰتیۃ بالجزم۔

جزم دینے پر افعال ذیل کا کیا حال ہوگا۔؟

يَنْدَمُ اُسْلِمُ يَدْعُوْ يَرْتَقِيْ نَرْمِيْ
يَنْدَمُوْنَ يَرْتَقِيَانِ تَدْعِيْنَ تَتَعَلَّمُ تَتَعَلَّمَانِ
تُفْتَحُ يَنْجَحُوْنَ تُسَافِرِيْنَ۔

تمرین ۳۱۔ امثال ستۃ عشر نوعًا من المجزوم

سولہ جگہ کے جزم کی مثالیں

۱۵ اِنْ پانچ جگہ مقدر ہوتا ہے۔ اَمر کے بعد جیسے اَسْلِمْ تَدْخُلِ الجنۃ۔ نہی کے بعد جیسے لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الجنۃ استفہام کے بعد جیسے ھل عندکم ماءٌ اشربہ تمنی کے بعد جیسے لیت اسلمت فتدخل الجنۃ عرض کے بعد جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا

اِنْ ۔ نحو: اِنْ تَکْسَلْ تَخْسَرْ ۔ سستی کردن۱۲ النقصان۱۲

اِذْ ۔ : اِذْ مَا تَعَلَّمْ تَتَقَدَّمْ ۔

مَنْ ۔ : مَنْ يَّطْلُبْ يَجِدْ ۔ یافتن۱۲

مَا ۔ : مَا تَتَعَلَّمْ فِي الصِّغَرِ يَنْفَعْكَ فِي الْكِبَرِ ۔

مَهْمَا ۔ : مَهْمَا تَأْمُرْ بِالْخَيْرِ اِفْعَلْهُ ۔

اَیّ ۔ : اَيًّا تُكْرِمْ اُكْرِمْ ۔

كَيْفَمَا ۔ : كَيْفَمَا تَتَوَجَّهْ تُسَاعِدْكَ خَيْرًا ۔

مَتٰى ۔ : مَتٰى يَصْلُحْ بَاطِنُكَ يَصْلُحْ ظَاهِرُكَ ۔

اَيْنَمَا ۔ : اَيْنَمَا تَذْهَبْ تَنْجَحْ ۔ فلاح یافتن

اَيَّانَ ۔ : اَيَّانَ تَسْأَلْنِي اُجِبْكَ ۔

اَنّٰى ۔ : اَنّٰى يَذْهَبْ صَاحِبُ الْعِلْمِ يُكْرَمْ ۔

حَيْثُمَا ۔ : حَيْثُمَا تَسْقُطْ تَثْبُتْ ۔

لَمْ ۔ : لَمْ يَذْهَبْ اَحَدٌ ۔

لَمَّا ۔ : تَعَلَّمَ الْقِرَاءَةَ وَلَمَّا يَكْتُبْ ۔

لامِ امر : لِتَطِبْ نَفْسُكَ ۔

لائے نہی : لَا تَيْأَسْ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۔ ناامیدی۱۲ رحمت۱۲

سولھواں سبق

مواضع فعل

رفع فعل کی علامت کیا ہے؟

۴۰- رفع فعل کی علامت ضمہ ہو اور افعال پنجگانہ[1] مین اُس کے بدلے نون کا ہونا۔

فعل مین رفع کب ہوتا ہے؟

۴۱- فعل[2] مین رفع اُسوقت ہوتا ہے جب اُس پر عامل ناصب و جازم نہ آوے۔

۴۲- فعل جب معتل بالف ہو رفع کے وقت اُس کے آخر ضمہ مقدر رہتا ہے اور نصب کے وقت فتحہ کیونکہ الف مین حرکت نہین ہوسکتی لیکن جب معتل بواو یا یا ہو رفع کے وقت اُسپر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے مقدر رہتا ہے۔

تمرین ۳۲- افعال زیرین حالت نصبی سے حالت رفعی مین آنے پر کیسے بنین گے؟

یَدْعُوَا یَدْعُوَا یُسْلِمُوا یَسْلَمَا یَسْلَمُ
تَخْتَشِیَا أُعْلِنَ نُسْلِنَ تَعْتَلِنَ یَدْعُوَا
تَعْتَرِضِی یَسْتَحْسِرُوا نَبْتَاعَ یُسْکِرَ تَدَّعُوا

تمرین ۳۳- عبارات ذیل مین فعلون کی قسمون کا فرق اور اُن کے مبنی و منصوب و مرفوع و منصوب و مجزوم کو بتاؤ۔

اَللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ۔ تَعَلَّمْ وَاجْتَہِدْ وَحَافِظْ عَلَی الْوَقْتِ یَرْتَفِعْ قَدْرُ الْاِنْسَانِ بِفَصَاحَۃِ اللِّسَانِ۔ اِبْتَاعَ الْوَالِدُ قِطْعَۃَ الْجُوخِ کَیْ یُفَصِّلَہَا ثَوْبًا لِابْنِہٖ۔ لَنْ تَجِدُوا اَحْسَنَ خَیْرًا مِّنَ الصَّبْرِ۔ لَا تَعْتَدِ عَلٰی اَحَدٍ۔ سَخَّرَ اللّٰہُ الْحَیْوَانَ لِمَنْفَعَۃِ الْاِنْسَانِ مِنَ

---

[1] صیغے ۱۲

[2] مضارع ۱۲

۵۱- یہان بھی فعل سے مراد مضارع ہے۔ کیونکہ ماضی فتحہ پر اور امر سکون پر مبنی ہے انمین رفع نہین ہوسکتا ہے ۱۲

يَتَوَانَ فِي وَاجِبَاتِهِ يُحْرَمْ مُكَافَاتَه۔

تمرین ۴۴۔ ذیل کے جملے میں فعل یندم کی میم کی حرکات کو بیان کرو ان کی حالتوں کے ساتھ۔

العجول يَنْدَمْ - المُتَأَنِّي لَمْ يَنْدَمْ وَلَنْ يَنْدَمَ - اِعْتَرَفْتُ بِذَنبي كي اندمَ - من يندم على سوءٍ فكأنّه ما عمله - كُلُّ تائبٍ يندم - ان تندم على سيئات كَ تُغْفَرْ لك -

تصريف الفعل مع الضمائر

ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان

يراد[1] بتصريف الفعل مع الضمائر الحاقه بضمائر الغيبة والخطاب والتكلم للمفرد والمثنى والجمع مؤنثا ومذكرا معلوما ومجهولا -

[1] ضمیروں کے ساتھ فعل کی گردان کا مطلب یہ ہے کہ فعل معروف یا مجہول کو مفرد اور مثنی اور جمع کے غیبت اور خطاب اور متکلم کی مؤنث اور مذکر ضمیروں سے ملانا ۱۲

فعل صحیح الآخر کی گردان بصیغۂ معروف

شَکَرَ

		الماضی المعلوم	المضارع المعلوم: المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر
الغائب	المفرد	شَکَرَ	یَشْکُرُ	یَشْکُرَ	یَشْکُرْ	
	المثنی	شَکَرَا	یَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	یَشْکُرَا	
	الجمع	شَکَرُوْا	یَشْکُرُوْنَ	یَشْکُرُوْا	یَشْکُرُوْا	
الغائبۃ	المفرد	شَکَرَتْ	تَشْکُرُ	تَشْکُرَ	تَشْکُرْ	
	المثنی	شَکَرَتَا	تَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	تَشْکُرَا	الامر[۵]
	الجمع	شَکَرْنَ	تَشْکُرْنَ	یَشْکُرْنَ	یَشْکُرْنَ	
المخاطب	المفرد	شَکَرْتَ	تَشْکُرُ	تَشْکُرَ	تَشْکُرْ	اُشْکُرْ
	المثنی	شَکَرْتُمَا	تَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	تَشْکُرَا	اُشْکُرَا
	الجمع	شَکَرْتُمْ	تَشْکُرُوْنَ	تَشْکُرُوْا	تَشْکُرُوْا	اُشْکُرُوْا
المخاطبۃ	المفرد	شَکَرْتِ	تَشْکُرِیْنَ	تَشْکُرِیْ	تَشْکُرِیْ	اُشْکُرِیْ
	المثنی	شَکَرْتُمَا	تَشْکُرَانِ	تَشْکُرَا	تَشْکُرَا	اُشْکُرَا
	الجمع	شَکَرْتُنَّ	تَشْکُرْنَ	تَشْکُرْنَ	تَشْکُرْنَ	اُشْکُرْنَ
المتکلم	المفرد	شَکَرْتُ	اَشْکُرُ	اَشْکُرَ	اَشْکُرْ	
	الجمع	شَکَرْنَا	نَشْکُرُ	نَشْکُرَ	نَشْکُرْ	

۵؎ منصوب و مجزوم مضارع کی گردانوں میں حروف ناصبہ و جازمہ کو اختصاراً نہیں لکھا ہے سمجھ لینا چاہیے کہ ناصب کی گردان اَنْ یَّشْکُرَ الخ ہو اور جازم کی لَمْ یَشْکُرْ الخ ہے ۱۲ ۵۲ مصنف نے تمام جگہ امر کے صیغوں میں صرف حاضر ہی کو ذکر کیا ہے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ امر میں غائب کے صیغے نہیں آتے ہیں ۱۲

مَدَّ

مدّ کی اصل مَدَدَ ہے اور یہ مضاعف کہلاتا ہے کیونکہ اسمیں ایک جنس کے دو حروف پائے جاتے ہیں

	الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر ۵۲
الغائب	مَدَّ	يَمُدُّ	يَمُدَّ	يَمُدَّ	
	مَدَّا	يَمُدَّانِ	يَمُدَّا	يَمُدَّا	
	مَدُّوْا	يَمُدُّوْنَ	يَمُدُّوْا	يَمُدُّوْا	
الغائبۃ	مَدَّتْ	تَمُدُّ	تَمُدَّ	تَمُدَّ	
	مَدَّتَا	تَمُدَّانِ	تَمُدَّا	تَمُدَّا	
	مَدَدْنَ	يَمْدُدْنَ	يَمْدُدْنَ	يَمْدُدْنَ	
المخاطب	مَدَدْتَ	تَمُدُّ	تَمُدَّ	تَمُدَّ	مُدَّ
	مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تَمُدَّا	تَمُدَّا	مُدَّا
	مَدَدْتُمْ	تَمُدُّوْنَ	تَمُدُّوْا	تَمُدُّوْا	مُدُّوْا
المخاطبۃ	مَدَدْتِ	تَمُدِّيْنَ	تَمُدِّيْ	تَمُدِّيْ	مُدِّيْ
	مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تَمُدَّا	تَمُدَّا	مُدَّا
	مَدَدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ	تَمْدُدْنَ	تَمْدُدْنَ	اُمْدُدْنَ
المتکلم	مَدَدْتُ	اَمُدُّ	اَمُدَّ	اَمُدَّ	
	مَدَدْنَا	تَمُدُّ	نَمُدَّ	نَمُدَّ	

تمرین ۵۳ صَرِّفْ علی وزن مَدَّ: شَدَّ وَهَدَّ بالماضی والمضارع فی حالاتہ الثلاث

مد کے وزن پر شدّ اور ہدّ سے ماضی اور مضارع تینوں حالتوں میں ۱۲

۵۱ دو ایک جنس کے حرف مدغم ہو گئے ۱۲ ۵۲ مُدَّ سے امر مُدَّ مُدِّ اُمْدُدْ آتے ہیں ۱۲

اَذِنَ

اَذِنَ اور اسی طرح کے کلمہ کو مہموز کہتے ہیں چونکہ ہمزہ اسکے حروف اصلی میں سے ہے

	الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر
الغائب	اَذِنَ	یَأْذَنُ	یَأْذَنَ	یَأْذَنْ	
	اَذِنَا	یَأْذَنَانِ	یَأْذَنَا	یَأْذَنَا	
	اَذِنُوْا	یَأْذَنُوْنَ	یَأْذَنُوْا	یَأْذَنُوْا	
الغائبة	اَذِنَتْ	تَأْذَنُ	تَأْذَنَ	تَأْذَنْ	
	اَذِنَتَا	تَأْذَنَانِ	تَأْذَنَا	تَأْذَنَا	
	اَذِنَّ	یَأْذَنَّ	یَأْذَنَّ	یَأْذَنَّ	
المخاطب	اَذِنْتَ	تَأْذَنُ	تَأْذَنَ	تَأْذَنْ	اِیْذَنْ[۵۲]
	اَذِنْتُمَا	تَأْذَنَانِ	تَأْذَنَا	تَأْذَنَا	اِیْذَنَا
	اَذِنْتُمْ	تَأْذَنُوْنَ	تَأْذَنُوْا	تَأْذَنُوْا	اِیْذَنُوْا
المخاطبة	اَذِنْتِ	تَأْذَنِیْنَ	تَأْذَنِیْ	تَأْذَنِیْ	اِیْذَنِیْ
	اَذِنْتُمَا	تَأْذَنَانِ	تَأْذَنَا	تَأْذَنَا	اِیْذَنَا
	اَذِنْتُنَّ	تَأْذَنَّ	تَأْذَنَّ	تَأْذَنَّ	اِیْذَنَّ
المتکلم	اَذِنْتُ	اٰذَنُ	اٰذَنَ	اٰذَنْ	
	اَذِنَّا	نَأْذَنُ	نَأْذَنَ	نَأْذَنْ	

تمرین ۳۵ - صَرِّفْ اٰمِنَ وَاَنِفَ بالماضی والمضارع والامر

۵۱ اصلہ یَأْذَنُ ہمزہ ساکنہ بعد فتحہ الف ہوگیا وقس علی ہذا ۱۲ ۵۲ اصلہ اِئْذَنْ ہمزہ ساکنہ بعد کسرہ یا ہوگیا ۱۲

فعل صحیح الآخر کے صیغۂ مجہول کی گردان

شُكِرَ

	الماضي المجهول	المضارع المجهول		
		المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	شُكِرَ	يُشْكَرُ	يُشْكَرَ	يُشْكَرْ
	شُكِرَا	يُشْكَرَانِ	يُشْكَرَا	يُشْكَرَا
	شُكِرُوْا	يُشْكَرُوْنَ	يُشْكَرُوْا	يُشْكَرُوْا
الغائبة	شُكِرَتْ	تُشْكَرُ	تُشْكَرَ	تُشْكَرْ
	شُكِرَتَا	تُشْكَرَانِ	تُشْكَرَا	تُشْكَرَا
	شُكِرْنَ	يُشْكَرْنَ	يُشْكَرْنَ	يُشْكَرْنَ
المخاطب	شُكِرْتَ	تُشْكَرُ	تُشْكَرَ	تُشْكَرْ
	شُكِرْتُمَا	تُشْكَرَانِ	تُشْكَرَا	تُشْكَرَا
	شُكِرْتُمْ	تُشْكَرُوْنَ	تُشْكَرُوْا	تُشْكَرُوْا
المخاطبة	شُكِرْتِ	تُشْكَرِيْنَ	تُشْكَرِيْ	تُشْكَرِيْ
	شُكِرْتُمَا	تُشْكَرَانِ	تُشْكَرَا	تُشْكَرَا
	شُكِرْتُنَّ	تُشْكَرْنَ	تُشْكَرْنَ	تُشْكَرْنَ
المتكلم	شُكِرْتُ	أُشْكَرُ	أُشْكَرَ	أُشْكَرْ
	شُكِرْنَا	نُشْكَرُ	نُشْكَرَ	نُشْكَرْ

تمرین ۷ نمبر نُظِرَ کے مضارع کو رفع دیکر اور مضارع شُلِقَ کو جزم دیکر اور لُدِمَ کے مضارع کو مرفوع منصوب گردانو ۱۲

مُدَّ

	الماضي المجهول	المضارع المجهول المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	مُدَّ مُدَّا مُدُّوْا	يُمَدُّ يُمَدَّانِ يُمَدُّوْنَ	يُمَدَّ يُمَدَّا يُمَدُّوْا	يُمَدَّ يُمَدَّ يُمَدُّوْا
الغائبة	مُدَّتْ مُدَّتَا مُدِدْنَا	تُمَدُّ تُمَدَّانِ يُمْدَدْنَ	تُمَدَّ تُمَدَّا يُمْدَدْنَ	تُمَدَّ تُمَدَّا يُمْدَدْنَ
المخاطب	مُدِدْتَّ مُدِدْتُّمَا مُدِدْتُّمْ	تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّوْنَ	تُمَدَّ تُمَدَّا تُمَدُّوْا	تُمَدَّ تُمَدَّا تُمَدُّوْا
المخاطبة	مُدِدْتِّ مُدِدْتُّمَا مُدِدْتُّنَّ	تُمَدِّيْنَ تُمَدَّانِ تُمْدَدْنَ	تُمَدِّيْ تُمَدَّا تُمْدَدْنَ	تُمَدِّيْ تُمَدَّا تُمْدَدْنَ
المتكلم	مُدِدْتُّ مُدِدْنَا	أُمَدُّ نُمَدُّ	أُمَدَّ نُمَدَّ	أُمَدَّ نُمَدَّ

تمرين م- صَرِّفْ قُدَّ وسُدَّ بالماضي والمضارع في حالات الثلاث-

أُذِنَ

	الماضی المجهول	المضارع المجهول المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	أُذِنَ	يُؤْذَنُ	يُؤْذَنَ	يُؤْذَنْ
	أُذِنَا	يُؤْذَنَانِ	يُؤْذَنَا	يُؤْذَنَا
	أُذِنُوْا	يُؤْذَنُوْنَ	يُؤْذَنُوْا	يُؤْذَنُوْا
الغائبة	أُذِنَتْ	تُؤْذَنُ	تُؤْذَنَ	تُؤْذَنْ
	أُذِنَتَا	تُؤْذَنَانِ	تُؤْذَنَا	تُؤْذَنَا
	أُذِنَّ	يُؤْذَنَّ	يُؤْذَنَّ	يُؤْذَنَّ
المخاطب	أُذِنْتَ	تُؤْذَنُ	تُؤْذَنَ	تُؤْذَنْ
	أُذِنْتُمَا	تُؤْذَنَانِ	تُؤْذَنَا	تُؤْذَنَا
	أُذِنْتُمْ	تُؤْذَنُوْنَ	تُؤْذَنُوْا	تُؤْذَنُوْا
المخاطبة	أُذِنْتِ	تُؤْذَنِيْنَ	تُؤْذَنِيْ	تُؤْذَنِيْ
	أُذِنْتُمَا	تُؤْذَنَانِ	تُؤْذَنَا	تُؤْذَنَا
	أُذِنْتُنَّ	تُؤْذَنَّ	تُؤْذَنَّ	تُؤْذَنَّ
المتکلم	أُذِنْتُ	أُؤْذَنُ	أُؤْذَنَ	أُؤْذَنْ
	أُذِنَّا	نُؤْذَنُ	نُؤْذَنَ	نُؤْذَنْ

تمرین ۹۳- اُلِفَ کے مضارع کو مرفوع و منصوب اور اُکِلَ کے ماضی اور اٰتی کے مضارع کو مجزوم بناکر گردانو۔

فعل معتل الآخر کے صیغہ معروف کی گردان

دَعَا

	الماضی المعلوم	المضارع المعلوم المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر
الغائب	دَعَا	يَدْعُوْ	يَدْعُوَ	يَدْعُ	
	دَعَوَا	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوَا	يَدْعُوَا	
	دَعَوْا	يَدْعُوْنَ	يَدْعُوْا	يَدْعُوْا	
الغائبة	دَعَتْ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَ	تَدْعُ	
	دَعَتَا	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	تَدْعُوَا	
	دَعَوْنَ	يَدْعُوْنَ	يَدْعُوْنَ	يَدْعُوْنَ	
المخاطب	دَعَوْتَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَ	تَدْعُ	اُدْعُ
	دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	تَدْعُوَا	اُدْعُوَا
	دَعَوْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْا	تَدْعُوْا	اُدْعُوْا
المخاطبة	دَعَوْتِ	تَدْعِيْنَ	تَدْعِيْ	تَدْعِيْ	اُدْعِيْ
	دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَا	تَدْعُوَا	اُدْعُوَا
	دَعَوْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
المتکلم	دَعَوْتُ	اَدْعُوْ	اَدْعُوَ	اَدْعُ	
	دَعَوْنَا	نَدْعُوْ	نَدْعُوَ	نَدْعُ	

تمرین ۴۰ ۔ غزا کی ماضی و امر اور رمی کا مضارع بحالت رفعی اور جری کے مضارع کو بحالت جزمی گردانو۔

ف ۱ ۔ چونکہ مصدر کے آگے تعلیلیں نہیں بیان کیں اس وجہ سے ہم اُسے چھوڑ دیتے ہیں۔

خَشِيَ

	الماضي المعلوم	المضارع المعلوم: المرفوع	المنصوب	المجزوم	الامر
الغائب	خَشِيَ خَشِيَا خَشُوا	يَخْشَى يَخْشَيَانِ يَخْشَوْنَ	يَخْشَى يَخْشَيَا يَخْشَوْا	يَخْشَ يَخْشَيَا يَخْشَوْا	
الغائبة	خَشِيَتْ خَشِيَتَا خَشِيْنَ	تَخْشَى تَخْشَيَانِ يَخْشَيْنَ	تَخْشَى تَخْشَيَا يَخْشَيْنَ	تَخْشَ تَخْشَيَا يَخْشَيْنَ	
المخاطب	خَشِيتَ خَشِيتُمَا خَشِيتُمْ	تَخْشَى تَخْشَيَانِ تَخْشَوْنَ	تَخْشَى تَخْشَيَا تَخْشَوْا	تَخْشَ تَخْشَيَا تَخْشَوْا	اِخْشَ اِخْشَيَا اِخْشَوْا
المخاطبة	خَشِيتِ خَشِيتُمَا خَشِيتُنَّ	تَخْشَيْنَ تَخْشَيَانِ تَخْشَيْنَ	تَخْشَيْ تَخْشَيَا تَخْشَيْنَ	تَخْشَيْ تَخْشَيَا تَخْشَيْنَ	اِخْشَيْ اِخْشَيَا اِخْشَيْنَ
المتكلم	خَشِيتُ خَشِينَا	أَخْشَى نَخْشَى	أَخْشَى نَخْشَى	أَخْشَ نَخْشَ	

تمرین - الف - صرّف بَقِيَ بالماضي والامر ولَقِيَ بالمضارع المرفوع ونَسِيَ بالمضارع المنصوب والمجزوم۔

فعل معتل اللام کے صیغۂ مجہول کی گردان

دُعِیَ

	الماضی المجہول		المضارع المجہول المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	دُعِیَ		یُدْعٰی	یُدْعٰی	یُدْعَ
	دُعِیَا		یُدْعَیَانِ	یُدْعَیَا	یُدْعَیَا
	دُعُوْا		یُدْعَوْنَ	یُدْعَوْا	یُدْعَوْا
الغائبۃ	دُعِیَتْ		تُدْعٰی	تُدْعٰی	تُدْعَ
	دُعِیَتَا		تُدْعَیَانِ	تُدْعَیَا	تُدْعَیَا
	دُعِیْنَ		یُدْعَوْنَ	یُدْعَوْنَ	یُدْعَوْنَ
المخاطب	دُعِیْتَ		تُدْعٰی	تُدْعٰی	تُدْعَ
	دُعِیْتُمَا		تُدْعَیَانِ	تُدْعَیَا	تُدْعَیَا
	دُعِیْتُمْ		تُدْعَوْنَ	تُدْعَوْا	تُدْعَوْا
المخاطبۃ	دُعِیْتِ		تُدْعَیْنَ	تُدْعَیْ	تُدْعَیْ
	دُعِیْتُمَا		تُدْعَیَانِ	تُدْعَیَا	تُدْعَیَا
	دُعِیْتُنَّ		تُدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ
المتکلم	دُعِیْتُ		اُدْعٰی	اُدْعٰی	اُدْعَ
	دُعِیْنَا		نُدْعٰی	نُدْعٰی	نُدْعَ

تمرین ۴۲۔ تصرّف فَارْضِیَ بالمضارع المجزوم۔ وغُزِیَ بالماضی وَرُجِیَ بالمضارع المرفوع والمنصوب۔

خُشِیَ

	الماضی المجهول	المضارع المجهول: المرفوع	المنصوب	المجزوم
الغائب	خُشِیَ	یُخْشٰی	یُخْشٰی	یُخْشَ
	خُشِیَا	یُخْشَیَانِ	یُخْشَیَا	یُخْشَیَا
	خُشُوْا	یُخْشَوْنَ	یُخْشَوْا	یُخْشَوْا
الغائبة	خُشِیَتْ	تُخْشٰی	تُخْشٰی	تُخْشَ
	خُشِیَتَا	تُخْشَیَانِ	تُخْشَیَا	تُخْشَیَا
	خُشِیْنَ	یُخْشَیْنَ	یُخْشَیْنَ	یُخْشَیْنَ
المخاطب	خُشِیْتَ	تُخْشٰی	تُخْشٰی	تُخْشَ
	خُشِیْتُمَا	تُخْشَیَانِ	تُخْشَیَا	تُخْشَیَا
	خُشِیْتُمْ	تُخْشَوْنَ	تُخْشَوْا	تُخْشَوْا
المخاطبة	خُشِیْتِ	تُخْشَیْنَ	تُخْشَیْ	تُخْشَیْ
	خُشِیْتُمَا	تُخْشَیَانِ	تُخْشَیَا	تُخْشَیَا
	خُشِیْتُنَّ	تُخْشَیْنَ	تُخْشَیْنَ	تُخْشَیْنَ
المتکلم	خُشِیْتُ	اُخْشٰی	اُخْشٰی	اُخْشَ
	خُشِیْنَا	نُخْشٰی	نُخْشٰی	نُخْشَ

تمرین ۳۴ نُسِیَ کا ماضی اور نُقِیَ کا مضارع مجزوم و منصوب اور دُعِیَ کے ماضی و مضارع مرفوع کو گردانو ۱۲

مثال على تصريف الفعل المعلوم المعتل

	الماضي المعلوم			المضارع المعلوم		
الغائب	وَعَدَ	قَالَ	غَزَا	يَعِدُ	يَقُوْلُ	يَغْزُوْ
	وَعَدَ	قَالَا	غَزَوَا	يَعِدَانِ	يَقُوْلَانِ	يَغْزُوَانِ
	وَعَدُوْا	قَالُوْا	غَزَوْا	يَعِدُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	يَغْزُوْنَ
الغائبة	وَعَدَتْ	قَالَتْ	غَزَتْ	تَعِدُ	تَقُوْلُ	تَغْزُوْ
	وَعَدَتَا	قَالَتَا	غَزَتَا	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَغْزُوَانِ
	وَعَدْنَ	قُلْنَ	غَزَوْنَ	يَعِدْنَ	يَقُلْنَ	يَغْزُوْنَ
المخاطب	وَعَدْتَّ	قُلْتَ	غَزَوْتَ	تَعِدُ	تَقُوْلُ	تَغْزُوْ
	وَعَدْتُّمَا	قُلْتُمَا	غَزَوْتُمَا	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَغْزُوَانِ
	وَعَدْتُّمْ	قُلْتُمْ	غَزَوْتُمْ	تَعِدُوْنَ	تَقُوْلُوْنَ	تَغْزُوْنَ
المخاطبة	وَعَدْتِّ	قُلْتِ	غَزَوْتِ	تَعِدِيْنَ	تَقُوْلِيْنَ	تَغْزِيْنَ
	وَعَدْتُّمَا	قُلْتُمَا	غَزَوْتُمَا	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَغْزُوَانِ
	وَعَدْتُّنَّ	قُلْتُنَّ	غَزَوْتُنَّ	تَعِدْنَ	تَقُلْنَ	تَغْزِيْنَ
المتكلم	وَعَدْتُّ	قُلْتُ	غَزَوْتُ	أَعِدُ	أَقُوْلُ	أَغْزُوْ
	وَعَدْنَا	قُلْنَا	غَزَوْنَا	نَعِدُ	نَقُوْلُ	نَغْزُوْ
الامر — المخاطب				عِدْ	قُلْ	أُغْزُ
				عِدَا	قُوْلَا	أُغْزُوَا
				عِدُوْا	قُوْلُوْا	أُغْزُوْا
الامر — المخاطبة				عِدِيْ	قُوْلِيْ	أُغْزِيْ
				عِدَا	قُوْلَا	أُغْزُوَا
				عِدْنَ	قُلْنَ	أُغْزِيْنَ

مثال علی تصریف الفعل المجہول المعتل

	الماضی المجہول			المضارع المجہول		
الغائب	وُعِدَ	خِیفَ	غُزِیَ	یُوعَدُ	یُخَافُ	یُغْزَی
	وُعِدَا	خِیفَا	غُزِیَا	یُوعَدَانِ	یُخَافَانِ	یُغْزَیَانِ
	وُعِدُوا	خِیفُوا	غُزُوا	یُوعَدُونَ	یُخَافُونَ	یُغْزَوْنَ
الغائبۃ	وُعِدَتْ	خِیفَتْ	غُزِیَتْ	تُوعَدُ	تُخَافُ	تُغْزَی
	وُعِدَتَا	خِیفَتَا	غُزِیَتَا	تُوعَدَانِ	تُخَافَانِ	تُغْزَیَانِ
	وُعِدْنَ	خِفْنَ	غُزِینَ	یُوعَدْنَ	یُخَفْنَ	یُغْزَوْنَ
المخاطب	وُعِدْتَ	خُفْتَ	غُزِیتَ	تُوعَدُ	تُخَافُ	تُغْزَی
	وُعِدْتُمَا	خُفْتُمَا	غُزِیتُمَا	تُوعَدَانِ	تُخَافَانِ	تُغْزَیَانِ
	وُعِدْتُمْ	خُفْتُمْ	غُزِیتُمْ	تُوعَدُونَ	تُخَافُونَ	تُغْزَوْنَ
المخاطبۃ	وُعِدْتِ	خُفْتِ	غُزِیتِ	تُوعَدِینَ	تُخَافِینَ	تُغْزَیْنَ
	وُعِدْتُمَا	خُفْتُمَا	غُزِیتُمَا	تُوعَدَانِ	تُخَافَانِ	تُغْزَیَانِ
	وُعِدْتُنَّ	خُفْتُنَّ	غُزِیتُنَّ	تُوعَدْنَ	تُخَفْنَ	تُغْزَوْنَ
المتکلم	وُعِدْتُ	خُفْتُ	غُزِیتُ	أُوعَدُ	أُخَافُ	أُغْزَی
	وُعِدْنَا	خُفْنَا	غُزِینَا	نُوعَدُ	نُخَافُ	نُغْزَی

تمرین ۴۳ وعد کی طرح وضع اور وھبا کو اور خیف کی طرح لیم اور سیم کو اور غزی کی طرح شوی اور قلی کو گردان کرو ۔ ۱۲

الکلام علی الاسم

اسم پر بحث

سترھواں سبق

مفرد و مثنیٰ و جمع کی طرف اسم کی تقسیم

اسم مفرد کیا ہے؟

۴۳- اسم مفرد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے: غُلَامٌ ـ حِصَانٌ

اسم مثنیٰ کیا ہے؟

۴۴- اسم مثنیٰ وہ ہے جو الف و نون یا یا و نون کے بڑھانے سے دو پر دلالت کرے رَجُلَانِ ـ رَجُلَيْنِ ـ كِتَابَانِ ـ كِتَابَيْنِ ـ

جمع کیا ہے؟

۴۵- جمع[1] وہ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور وہ تین[2] قسموں پر ہے

---

[1] یعنی واحد میں کسی تغیر کرنے کی وجہ سے دو سے زیادہ پر دلالت کرے کیونکہ اگر تعریف اتنی ہی رکھی جاتی جتنی مصنف نے لکھی ہے تو ثلٰثۃ بھی جمع ہو جاوے گا کیونکہ یہ بھی دو سے زیادہ (تین) پر دلالت کرتا ہے لیکن جب یہ قید لگا دی کہ واحد میں تغیر کیا جائے تو ثلٰثۃ خارج ہو گیا۔۱۲

[2] خود جمع کی تین قسمیں نہیں ہیں بلکہ جمع کی دو قسمیں ہیں جمع سالم جس میں بنا واحد سالم رہے یعنی علامات جمع واحد کے آخر میں بڑھائی جائیں۔ اسکو جمع تصحیح بھی کہتے ہیں۔ جمع تکسیر جس میں بنا واحد سالم نہ رہے یعنی علامات جمع آخر میں نہ ہوں بلکہ بیچ میں ہوں جیسے رجل سے رجال جمع سالم کی دو قسمیں ہیں مذکر وہ ہے جو واحد کے آخر میں واو ماقبل مضموم یا یا ماقبل مکسور اور نون مفتوح ملانے سے بنے جیسے مسلمون مسلمین مؤنث وہ ہے جو واحد کے آخر میں الف و تا بڑھانے سے بنے جیسے مسلمات واضح ہو کہ اسکے علاوہ بھی جمع کی دو قسمیں ہیں جمع قلت جو دس سے کم پر دلالت کرے جمع کثرت وہ ہے جو دس اور دس سے زیادہ پر دلالت کرے۔۱۲

جمع سالم مذکر۔ جمع سالم مؤنث۔ جمع تکسیر

جمع کیسے بنائی جاتی ہے؟

۴۶ جمع سالم مذکر واو و نون یا یار و نون (مفتوح ۱۲) بڑھانے سے بنتی ہے۔
صَادِقُوْنَ (درحالت رفع ۱۲) ۔ صَادِقِیْنَ (درحالت نصب و جر ۱۲) ۔ مُؤْمِنُوْنَ ۔ مُؤْمِنِیْنَ ؛
اور جمع سالم مؤنث الف اور تے کے بڑھانے سے بنتی ہو صَادِقَاتٌ ، کَاتِبَاتٌ
اور جمع تکسیر اُسکے مفرد کی صورت کو بدل دینے سے بنتی ہو رِجَالٌ ۔ بُیُوْتٌ اَوْرَاقٌ

تمرین ۴۵ ۔ عبارت ذیل مین مثنی و جمع سے مفرد کو الگ کرو :۔

بَاعَ الْکُتُبِیُّ خَمْسَۃَ دَفَاتِرَ وَمِسْطَرَتَیْنِ وَعَشَرَۃَ اَقْلَامٍ وَعِشْرِیْنَ رِیْشَۃً لِلْکِتَابَۃِ الْاِفْرَنْجِیَّۃِ ۔ سَلِیْمٌ یَلْعَبُ وَشَقِیْقَتُہٗ حَنَّۃٌ تَشْتَغِلُ بِالْخِیَاطَۃِ ۔ فِیْ دَارِ جَارِنَا ثَلَاثُوْنَ مِفْتَاحًا لِثَلَاثِیْنَ غُرْفَۃً ھِرَّتَانِ اِصْطَادَتَا فَارَتَیْنِ وَھُمَا تَلَاعَبَانِہِمَا قَبْلَ اِفْتِرَاسِہِمَا تَفْتَحُ نَوَافِذَ الْبُیُوْتِ لِدُخُوْلِ الْھَوَاءِ الْجَدِیْدِ ۔

تمرین ۴۶ ۔ عبارت ذیل مین جمع سالم مذکر کو جمع سالم مؤنث اور جمع تکسیر سے جدا کرو۔

اطفال	مَدَارِس	مُعَلِّمُوْنَ	ابواب	کَوَاسِیُّ
سَالِمُوْنَ	غَانِمِیْنَ	سَاعَات	مُعَلِّمَات	سُیُوْف
دُوْر	رَاجِعِیْنَ	کُتُب	وَرَقَات	

تمرین ۴۷ ۔ ان جمعون کو مفرد بناؤ۔

کُتُبُ الْاَوْلَادِ	تلامیذ المدارِسِ	شُرُوحُ الْمُعَلِّمِیْنَ
اقفال الابواب	کَوَاسِیُّ الدور	دُوْرُ الْاَغْنِیَاءِ
تَقَارِیْظُ الْغَانِمِیْنَ	عَقَارِبُ الساعات	سیوف العساکر

تمرین ۴۸ نیچے کے لفظون کے جملون کو بتاؤ۔

ضَيْفُ الجارِ	اَسَدُ الْغَابَةِ	مِنْقارُ الطَّائِرِ
فَارَةُ الحَقْلِ	فَرَسُ المُسافِرِ	صُورَةُ الوَلَدِ
عصا الشيخ	إِبْرَةُ الخَيّاطَةِ	قَدُومُ النَّجَّارِ

اٹھارھوان سبق

اسم کی تقسیم مذکر و مؤنث کی طرف

اسم مذکر کیا ہے؟

۴۷- آدمیون اور حیوانون کے نر پر جو دلالت کرے اسکو اسم مذکر کہتے ہین۔ اَبٌ۔ اَسَدٌ

اسم مؤنث کیا ہے؟

۴۸- اَلْاِسْمُ الْمُؤَنَّثُ هُوَ مَا دَلَّ عَلَى الْاِنَاثِ مِنَ النَّاسِ وَالْحَيَوَانَاتِ

آدمی اور حیوان کی مادہ پر جو دلالت کرے وہ اسم مؤنث ہے: اُمٌّ۔ لَبُوءَةٌ

اور غیر جاندار اشیا کے اسمون مین بعض کے مذکر ہونے پر اتفاق کیا گیا ہے

تَمْرٌ۔ سَيْفٌ؛ اور بعض کے مؤنث ہونے پر شَجَرَةٌ۔ وَرَقَةٌ

اسم مؤنث کی علامت کیا ہے؟

۴۹- اسم مؤنث کی تین علامتین ہین پہلی تا رکاذبہ دوسری الف مقصورہ کبریٰ

تیسری الف ممدودہ: حَسْنَاءُ

لہ اسم مؤنث کی یہ تعریف ظُلْمَةٌ وغیرہ (مؤنثات لفظیہ) کو شامل نہین ہے کیونکہ اُنکے مقابل مین کوئی مذکر نہین نہ ناس سے نہ حیوانات سے تو یہ مؤنث کسکا ہوگا۔ مذکر و مؤنث کی تعریف یون کرنا چاہیے۔ مؤنث وہ ہے جسمین علامات تانیث (جنکو مصنف نے آگے بیان کیا ہے) مین سے کوئی پائی جائے۔ مذکر وہ ہے جو ایسا نہ ہو تاکہ اعتراض بھی نہ پڑے اور دونون تعریفون مین تقابل بھی رہے۔ مؤنث کی دو قسمین ہین حقیقی جسکے مقابل مین کوئی جاندار مذکر ہو جیسے امرأۃ کہ اسکے مقابل مین رجل ہے لفظی جو ایسا نہو جیسے قُوَّةٌ ۱۲ سہ خواہ لفظ مین مذکر ہو جیسے ظُلْمَةٌ: یا لفظ مین مذکر نہ ہو بلکہ مقدر ہو مثلاً ارض کہ اصل مین ارضتہ تھا جیساکہ اسکی تصغیر اریضتہ دال ہے

تمرین ۴۹- دو جدولین کھینچو پہلی مین مذکر اسمونکو اور دوسری مین مؤنث اسمون کو لکھو۔

دِیکٌ	دجاجة	خَرُوفٌ	شاة	کَلْبَۃ
کَلْب	عصفور	نَعِرَۃ	ذِئب	حمار
خلیل	ادماء	سعدی	جَنَّة	یوسُفِیَّة
علیاء	فریدۃ	سعید	عبد الله	علی

تمرین ۵۰- غیر جاندار اشیار کے اسمون کو الگ کرو اور اُن کے مذکر کو ایک جدول مین اور مؤنث کو ایک جدول مین لکھو۔

مِطْرَقَة	دواۃ	قلم	کتاب	ماء
ثَعْلَب	بقرۃ	حدیدۃ	رصاص	صیّاد
تمرۃ	تفاحة	اَنْف	لیلی	خُبْز
مِسْطَرَۃ	قندیل	قُنْبُلَة	نَخْلَة	قُبَّة
مَوْجَة	شوارۃ	هِرَّۃ	قیاس	ارنبة

اُنیسوان سبق

اسم کی تقسیم جامد و مشتق کی طرف

اسم جامد کیا ہے؟

۵۰- اسم جامد[1] وہ ہی جو دوسری کلمے سے نہ نکلا ہو جیسا رَجُلٌ و عِلْمٌ[2]

[1] اسم جامد کی یہ تعریف مصدر کو بھی شامل ہی حالانکہ مصدر اُسکے مقابل ہے کیونکہ وہ بھی دوسرے کلمہ سے نہین نکلتا ہے لہذا جامد مین یہ بھی قید لگانا چاہیے کہ اور اُس سے بھی کوئی کلمہ نہ نکلے جیسے رَجُلٌ اور مثال مین عِلْمٌ[2] کا پیش کرنا بھی صحیح نہین ہے کیونکہ یہ مصدر ہے۔ ان دونون قسمونکے علاوہ ایک قسم مصدر بھی ہے۔ مصدر وہ ہے جو دوسرے سے نہ نکلا ہو اور دوسرے اُس سے نکلین ۱۲

اسم مشتق کیا ہے؟

۵۱- اسم مشتق وہ ہے جو دوسرے کلمے سے نکلا ہو جیسا عالِمٌ مَعلُومٌ کیونکہ یہ دونوں عِلم سے مشتق ہیں۔

اسم مشتق کی کتنی قسمیں ہیں؟

۵۲- اسم مشتق اسم فاعل اور اسم مفعول اور افعل تفضیل اور صفت مشبہ

بیسواں سبق

اسم کی تقسیم اسم فاعل و اسم مفعول کیطرف

اسم فاعل کیا ہے اور کیسے بنتا ہے؟

۵۳- اسم فاعل وہ صیغہ ہے جو فعل کے فاعل پر دلالت کرے اور ثلاثی سے فاعل کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ سامع۔ ضارب۔ اور غیر ثلاثی سے مضارع معروف کے وزن پر حرف مضارع کو میم مضموم سے بدل کر اور ماقبل آخر کو کسرہ دیکر: منصرف۔ متقدم۔

اسم مفعول کیا ہے اور کیونکر بنایا جاتا ہے۔

۵۴- اسم مفعول وہ صیغہ ہے کہ جسپر فعل واقع ہے اُسپر دلالت کرے اور وہ ثلاثی سے مفعول وزن پر آتا ہے مسموع مضروب اور غیر ثلاثی سے مضارع مجہول کے وزن پر حرف مضارع کو میم مضموم سے بدلکر۔ مکرم۔ مقدم۔

---

۵۱ خواہ دوسرے کلمے بھی اُس سے نکلیں جیسے عَلِمَ کہ یہ علمٌ سے نکلا ہے اور اس سے یَعلَمُ نکلتا ہے جیسے عالِمٌ کہ یہ یَعلَمُ سے نکلا ہے اور اس سے کوئی نہیں نکلتا۔

تمرین ۵۱ افعال ذیل سے اسم فاعل و اسم مفعول بناؤ۔

صَنَعَ عَلِمَ سَمِعَ شَرِبَ مَنَعَ
ذَكَرَ مَضَغَ حَلَبَ دَفَعَ جَمَعَ
خَرَمَ عَمِلَ فَتَحَ فَهِمَ كَتَبَ

تمرین ۵۲۔ افعال ذیل مشتق کس فعل سے ہیں؟

مَخْبُوْزٌ مَلْطُوْم ذاهب مامور سالم
موفوع راحم مملوع مانع ساقط
مذموم ماكول جالسٌ محمول حاضر

اکیسواں سبق

افعل تفضیل و صفت مشبہ کے بیان میں

افعل تفضیل کیا ہے؟

۵۵ افعل تفضیل[ا] وہ صیغہ ہے جس سے کسی شئے کی صفت دوسری شئے سے زیادہ بیان کی جائے یُوْسُفُ اَكْبَرُ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

افعل تفضیل کس سے بنتا ہے؟

۵۶۔ افعل تفضیل صرف ثلاثی سے بنتا ہے اور اسکا[۲] وزن اَفْعَلُ ہے جیسا۔ اَكْرَمُ و اَصْغَرُ۔

صفت مشبہ کیا ہے؟

[ا] جاننا چاہیے کہ افعل التفضیل کا استعمال تین طریقوں سے ہوتا ہے مِنْ کے ساتھ جیسے زید افضل من عمرو اضافت کے ساتھ جیسے زید افضل القوم الف لام کے ساتھ جیسے جاء بشیٔ زید الافضل ۱۲ [۲] یعنی مذکر سے اور مؤنث سے فعلیٰ کے وزن پر اور کبھی برخلاف قیاس فَعْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے خَيْرٌ و شَرٌّ ۱۲

۵۷۔ صفت مشبہ وہ صیغہ ہے جو بنتا ہے فعل لازم سے اور دلالت کرتا ہے کسی ثابت حالت پر اسکے اوزان بہت ہیں جیسا اَسْوَدُ عَطْشَان ظریف ضخم بطل۔

تمرین ۵۳۔ ایک خط افعل تفضیل کے نیچے کھینچو اور دو خط صفت مشبہ کے نیچے:۔

اسود العینین اخوك اعرج واخوه اَصْلَحُ العلم اَفْيَدُ شئ عاش اَحْسَنُ رفقائك ادباً۔ الحدید معدنٌ صلبٌ والرصاص والقصدیر معدنان لیّنان ۔ اللون الابیض اقل تشربًا للحرارة من سائر الالوان المریض لا یسرّه شئ ۔ الشاب فرحٌ نشیط والشیخ حزین متفکر۔ انا عطشان وانت ریّان۔ وهو اشجع الجنود وهی عفیفة۔

بائیسواں سبق

اسم کی تقسیم نکرہ اور معرفہ کی طرف

نکرہ کیا ہے؟

۵۸۔ نکرہ وہ ہے جو شئے معیّن پر دلالت نہیں کرتا ہے۔ قلم۔ انسان

معرفہ کیا ہے؟

۵۹۔ المعرفة هی ما یدلّ علی معیّن۔

ل۵ اوزان صفت مشبہ فَعْلٌ صَعْبٌ فِعْلٌ صِفْرٌ فُعْلٌ حُلْوٌ فَعَلٌ حَسَنٌ فِعِلٌ اِبِدٌ فُعُلٌ جُنُبٌ فَعِلٌ فَرِحٌ فَعُلٌ نَدُسٌ فِعَلٌ بِلَغٌ فَعِيلٌ سَلِيمٌ فَيْعِلٌ سَيِّدٌ اَفْعَلُ اَسْوَدُ فَعْلَانُ رَحْمَانُ فُعْلَانُ عُرْيَانٌ فَعَلَانٌ حَيَوَانٌ فَعَالٌ جَوَادٌ فِعَالٌ هِجَانٌ فُعَالٌ شُجَاعٌ ۱۲

اسم معرفہ وہ ہے جو شئے معیّن پر دلالت کرے، ھذا القلم۔

معرفہ کی کتنی قسم ہیں؟

۶۰ معرفہ کی اقسام[1] ضمیر۔ علَم۔ اسم اشارہ۔ موصول معرف بہ ال مضاف کسی معرفہ کی طرف۔

تمرین ۴۴-۴۵ سوالات ذیل کے جواب لکھو واضح خط سے۔

اسم مفرد، مثنی، جمع کیا ہیں؟ اسم مذکر مؤنث کیا ہیں؟ تانیث کی پہچان کیا ہے؟

تئیسواں سبق

ضمیر کا بیان

ضمیر کیا ہے؟

۶۱ ضمیر وہ لفظ ہے۔ جو متکلم یا حاضر یا غائب پر دلالت کرے انا انت ہو ضمیر کی دو قسم ہیں بارز و مستتر ضمیر بارز وہ ہے جسکی صورت لفظ میں ہو جیسا۔ قُمْتُ وذَهَبْتُ ضمیر مستتر وہ ہے جس کی صورت لفظ میں نہ ہو جیسا قُمْ میں ضمیر مقدر ہے

ضمیر بارز کی کتنی قسم ہیں؟

۶۲ ضمیر بارز کی دو قسمیں ہیں منفصل متصل۔

ضمیر منفصل کے لفظوں کو گن جاؤ۔

۶۳ ضمیر منفصل دو قسموں پر ہے پہلی مخصوص ہے رفع کے ساتھ اور وہ چودہ ہیں۔ هُوَ هُمَا هُمْ۔ هِيَ هُمَا هُنَّ۔ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ۔ اَنَا نَحْنُ۔

---

[1] معرفہ کی سات قسمیں ہیں جنمیں سے صرف چھ کا ذکر مصنف نے کیا ہے ایک (معرفہ بندا) کو نہ معلوم مصنف نے کیوں چھوڑ دیا شاید کاتب کی غلطی سے رہ گیا ہو ۱۲

اور دوسری نصب کے ساتھ مخصوص ہو وہ بھی چودہ ہیں - اِیَّاہُ اِیَّاہُمَا اِیَّاہُمْ - اِیَّاہَا اِیَّاہُمَا اِیَّاہُنَّ - اِیَّاکَ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُمْ - اِیَّاکِ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُنَّ - اِیَّایَ اِیَّانَا -

ضمیر متصل کے لفظوں کو بتاؤ -

۴۱ ضمیر متصل کی قسمیں تین ہیں پہلی رفع کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ پانچ ہیں

التاءُ والالِفُ والواوُ والنونُ والیاءُ -

قُمْتُ - قَامَا - قَامُوْا - قُمْنَ - قُوْمِیْ -

دوسری نصب و جر کے اندر مشترک ہے اور وہ تین ہیں یاء المتکلم و کاف الخطاب وہاء الغیبۃ: رَبِّیْ اَکْرَمَنِیْ - وَدَّعَاکَ صَدِیقُکَ - کَتَبَ اِلَی ابْنِہٖ یَلُوْمُہٗ

تیسری رفع و نصب و جر میں مشترک ہے اور وہ نا ہے رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا

تمرین ۵۵ رفع کی منفصل ضمیروں کو ترتیب لکھو اور ہر ضمیر کے پہلے ایک فعل کو رکھو -

قام ھو - قام ھما - جلس ھم - جلست ھی ... الخ

تمرین ۵۶ - پھر رفع کی منفصل ضمیروں کو لکھو ہر ایک کے بعد ایک فعل اُن کے موافق لاؤ: ھو قام - ھما سافرا - ھم مشوا ... الخ

---

۵۱ چونکہ بہت سی ضمیریں اس طور پر تحریر کرنے سے چھوٹ گئی ہیں لہذا اسلہ دار جس طور پر کہ منفصل کی ضمیریں تحریر ہیں ذیل میں مرفوع متصل کی ضمیریں درج کی جاتی ہیں - ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ۱۲ ۵۲ ضمائر منصوب متصل ضَرَبَنِیْ ضَرَبَنَا ضَرَبَکَ ضَرَبَکُمَا ضَرَبَکُمْ ضَرَبَکِ ضَرَبَکُمَا ضَرَبَکُنَّ ضَرَبَہٗ ضَرَبَہُمَا ضَرَبَہُمْ ضَرَبَہَا ضَرَبَہُمَا ضَرَبَہُنَّ - ضمائر مجرور متصل لی - لنا - لک - لکما - لکم - لک - لکما - لکن - لہ - لہما - لہم - لہا - لہما - لہن ۱۲

تمرین - ۵۷ نصب کی ہر ضمیر کے بعد بترتیب ایک ایک فعل متعدی کو لاؤ۔
اِیَّاكَ اُرِیدُ۔ اِیَّاهَا ضَرَبتُ ... الخ

تمرین ۵۸ - کلمات ذیل میں رفع کی متصل ضمیروں کو بتاؤ:
اِشْتَرَیَا یَبِیْعَانِ سَقَوْا سَافَرْتَا یَجْتَهِدَانِ
یُشَاهِدْنَ یُشَاهِدَانَ شَاهَدْنَ شَرِبْتُمَا تَشْرِبْنَ
تَشْرَبِیْنَ شَرِبْتُ اِشْرَبِیْ اِمْسِکَا اِمْسِکُوْا
مَلَئْنَ اَمُدُّنَ مُسِدِّیْ تَفَضَّلُوْا

تمرین ۵۹ - فعل اکرم کے ماضی و مضارع کو رفع و نصب کی ضمیروں کے ساتھ گردان کرو اسطرح سے
اَکْرَمْتُكَ اَکْرَمْتُکُمَا۔ الخ۔

چوبیسواں سبق

عَلَم و اسم اشارہ و اسم موصول

عَلَم کیا ہے؟

۶۵ عَلَم وہ ہے جو بہ تعیین کسی شخص - یا حیوان یا شئے پر دلالت کرے جیسا
ابراهیم - عَلَم رَجُلٍ - مَسکَة عَلَم کَلْبَةٍ - دِجْلَة عَلَم نَهْرٍ

اسم اشارہ کیا ہے؟

۶۶ - اشارہ حسی سے جو کسی معین پر دلالت کرے اُسے اسم اشارہ کہتے ہیں اور اُسکے الفاظ یہ ہیں ذا: ذانِ
ذَیْنِ: ذِهِ تَانِ - تَیْنِ - اُولَاءِ اور اکثر ہا سے تنبیہ اُن میں ملتی ہے پس یوں کہا جاتا ہے: هٰذَا هٰذَانِ

[1] کل الفاظ اسم اشارہ کے سولہ ہیں جنمیں سے صرف سات کو مصنف نے ذکر کیا ہے باقی چھ یہ ہیں تَا - تِیْ - تِهٖ - ذِهِیْ - تِهِیْ - اُولٰی - کبھی انکے آخر میں کاف خطاب بڑھا دیتے ہیں تو استعمال اسطرح پر ہوتا ہے - ذَاكَ - ذَانِكَ - ذَیْنِكَ - تَاكَ الخ ۱۲

هٰذين. هٰذه. هاتان. هاتين. هٰؤلاءِ۔

اسم موصول کیا ہے؟

۶۷۔ اسم موصول وہ ہے جو کسی شئی معین پر دلالت کرے ایک جملہ کو ذریعہ جسے جو اسکے بعد آتا ہے الفاظ اسکے[1] اَلَّذِی۔ اَللَّذَانِ۔ اَللَّذَيْنِ۔ اَلَّذِيْنَ۔ اَلَّتِي۔ اَللَّتَانِ۔ اَللَّتَيْنِ۔ اَللَّوَاتِي۔ ہیں۔

تمرین ۶۰۔ تین جدولیں بناؤ پہلی میں اشخاص کے علم۔ دوسری میں حیوانات کے علم تیسری میں اشیاء کے علم لکھو۔

		رعد	آدم
فرنسہ	هابيل	عُمَر	عبد الخالق	مصر
المنصورة	لمنطا	وردة	الشام	السُّوَيْس
طرابلس	مريم	بارود	الشمّاء	الريح

تمرین ۶۱۔ اسمائے ذیل کے پہلے مناسب اسم اشارہ لاؤ:

الكرسي — الحمامة — الخروف — الثورين — المريضتان

المريضتين — الاسماك — الابواب — إصبعانِ — خبّازينِ

كاتبانِ — التلميذين — طالبتان — تلاميذ — الرجال

تمرین ۶۲۔ اسمائے موصول کو ترتیب لکھو اور ہر لفظ کے بعد مناسب جملہ لاؤ۔

تمرین ۶۳۔ جمل ذیل کے قبل اسم موصول کے ساتھ اسم اشارہ لاؤ۔

---

[1] کل الفاظ اسم موصول کے ۱۴ ہیں مصنف نے منجملہ اُنکے آٹھ کو بیان کیا ہے باقی چھ یہ ہیں اللاتی، ما۔ مَن۔ اَيّة۔ اَيّ۔ الف ولام بمعنی الذی جیسے الضارب یعنی الذی ضرب جاننا چاہیے کہ یہ الف لام خاص ہے اسم فاعل اور اسم مفعول کے ساتھ اور بنی طے ذو بمعنے الذی کو اسم موصول میں داخل مانتے ہیں جیسے جاءنی ذو ضربک الی جاءنی الذی ضربک ۱۲

اس طرح ہے: ھذا الذی علّم اولادکم ... الخ

علّم اولادکم خیّاطت الاثواب۔ یبشّون فی وجہ الضّیف۔ یکرمن الزائر۔ تجیئان کلّ سنۃ من مصر لزیادۃ الاھل۔ ھم الطلبۃ المجتھدون۔ ھن الممدوحات لفضیلتھن

پچیسواں سبق

معرف بہ الؔ اور مضاف بہ معرفہ

معرفہ بہ الؔ کیا ہے؟

۴۸۔ جس اسم پر الؔ داخل ہو کر اُسے معیّن کردے اُسکو معرف بہ الؔ[1] کہتے ہیں: اَلسَّیفُ، اَلقلم۔ تلوار ۱۲

مضاف بہ معرفہ کیا ہے؟

۴۹۔ معرفوں میں سے کسی معرفہ کی طرف جو اسم منسوب ہو اُسے مضاف بہ معرفہ کہتے ہیں۔ کتابی۔ کتابُ ابراھیمَ۔ کتابُ ھٰذا۔ کتابُ الذی رافقنا۔ کتابُ المعلّم۔

تمرین ۔ ۴۲۔ ایک جدول کھینچکر اُس میں نکروں کو اور دوسری میں معرفہ کی قسموں کو لکھو۔

کان الرشیدُ یتواضع للعلماء ھذا الذی کُنّا نتخوّف منہ اوصّلُ من الکریمِ احساناً۔ من ھو التلمیذُ الفھیمُ الذی یستطیع حل ھذا التمرین بلا غلطٍ؟ امید دار شدن ۱۲

---

[1] اور اس الف لام کو الف لام تعریف کہتے ہیں ۱۲

دخلتُ المدینۃ لیلاً   کرمُ الغنی کیستُو عیُوب

تمرین - ٦٥ - اشخاص کے نامون سے دنل نکرہ اور اسماے حیوانات مین سے دنل اورچیزون کے نامون مین سے دنل بیان کرو۔

اس طرح سے :- نجّار ۔ فار ۔ عجلۃ ... الخ

چھبیسوان سبق

اسم کی تقسیم معرب ومبنی کی طرف

اسم جب ترکیب مین آتا ہے کیا ایک ہی حالت پر رہتا ہے؟

جے ۔ اسم ترکیب مقید مین آکر اپنی ہر قسم مین ایک حال پر نہین رہتا ہے بلکہ فعل کی طرح بعض کا آخر ایک حال پر رہتا ہے اور وہ مبنی[۱] کہلاتا ہے اور بعض کا نہین اور وہ معرب کہلاتا ہے۔

اسماے مبنی کتنے ہین؟

ا ے ۔ اسماے[۲] مبنی محدود الفاظ ہین سب سے مشہور ضمیرین ہین اور اسماے اشارہ واسماے موصول واسماے[۳] شرط۔

---

[۱] اور اگر ترکیب مین نہ آئے تو بھی وہ مبنی ہی جیسے الفاظ معدودہ الف با تا زہ عمرو بکر وغیرہ ۱۲

[۲] انکے علاوہ اسمار افعال بمعنی امر رُوَیدَ بَلْہَ حَیَّ ھَلُمَّ بمعنی ماضی ھیھات ۔ شتّان اسماء اصوات اح اح ۔ اف ۔ بخ بخ ۔ غاق ۔ ظروف زمان اذ ۔ اذا ۔ کیف متٰی ۔ ایّان ۔ امس ۔ مُذ ۔ مُنذُ ۔ قطُّ ۔ عوضُ ۔ قبلُ ۔ بعدُ بشرطیکہ مضاف الیہ محذوف منوی ہو ۔ ظروف مکان حیث قُدّام ۔ تحتُ ۔ فوق بشرط مذکور ۱۲ منہ

[۳] اسماے شرط کا بیان پندرھوین سبق مین جوازم فعل مضارع کی قسم ثانی مین گذرا ۱۲

و اسمائے استفہام اور مرکب عددی۔[۱]

بناء اسم کی چار قسمیں ہیں۔ ضم۔ فتح۔ کسر۔ سکون۔ جیسا۔ حیثُ۔ کیفَ۔ اَمسِ۔ مَنْ۔

۴۔ کل اسم معرب ہیں مگر چند قلیل الفاظ ان میں سے جو مشہور ہیں اوپر گن دیے گئے۔ معرب کے اعراب کی تین قسمیں ہیں۔ رفع نصب جر جنکے لیے مواضع مخصوص ہیں کہ بغیر ان جگہوں کے واقع نہیں ہوتے ہیں۔

تمرین۔ ۶۶۔ دو جدولیں بناؤ پہلی ان اسما کے لیے جو مبنی ہیں اور دوسری معرب اسموں کے لیے۔

هٰذا هو الكتابُ الذی نطالِعه. اِن التلميذين اللذين جاورانا كان من الناجحين. مَنْ يجتَهِدْ لا يندَمْ كيف حالُكَ والحوادِث. قرأتُ الدرس الحادى عشرَ مَنْ أنتَ؟. ما تُرِيدُ؟ متى جِئتَ؟ أينَ تذهبُ؟ إذا أنتُم أمرتُم أطعنا كيفما تتوجَّهْ تُصادِفْ خيرًا۔

تمرین ۶۷۔ سوالات ذیل کے جواب لکھو۔

هل يبقى الفعل على حالةٍ واحدة عند دخوله فى التركيب؟ اىُّ هو المبنى من الافعال؟. المعرب منها؟ ما هى علامة رفع الفعل؟. علامة نصبه؟. علامة جزمه؟۔

---

[۱] اسمائے استفہام:- مَنْ . مَا . مَتٰى . اَيَّانَ . اَيْنَ . كَيْفَ . اَنّٰى . كَمْ . ہیں اور مرکب عددی عشر سے تسعۃ عشر تک بجز اثنا عشر اور اثنتا عشر کے ۱۲

ستائیسوان سبق

رفع اسم کے محل جو چھے ہین

رفع اسم کی علامت کیا ہے؟

۴۳۔ رفع اسم کی اصلی علامت ضمہ ہے اور مثنیٰ مین الف ہے ضمہ کے بدلے اور جمع سالم مذکر اور پانچ اسمون مین واو وہ پانچ اسم یہ ہین۔ اب۔ اخ۔ حم۔ فو۔ ذو۔

اسم پر کتنی جگہ رفع ہوا کرتا ہے؟

۴۴۔ چھہ جگہ اسم پر رفع ہوتا ہے جب وہ فاعل ہو یا قائم مقام فاعل یا مبتدا یا خبر یا کان اور اخوات کان کا اسم یا اِنّ اور اخوات اِنّ کی خبر ہو۔

تمرین۔ ۴۸ اسمائے ذیل کو حالت نصبی سے حالت رفعی مین لاؤ۔

مَشْهُوْدِیْنَ	كِتَابَیْنِ	كَلِمَاتٍ	رِجَالًا	اَبَاءً
فَتَاةً	ذَا صِدْقٍ	اَخَاهُمَا	اَبَاهُ	زَائِرَاتٍ
قَادِرِیْنَ	عَالِمَیْنِ	عَالِمِیْنَ	حَمَاكَ	اَفْوَاهًا

اٹھائیسوان سبق

فاعل اور نائب فاعل مین

---

۵۱ انکے علاوہ بھی دو جگھون مین اسم کو رفع ہوتا ہے جب وہ خبر ہو لانفی جنس کی جب وہ اسم ہو ما و لا مشبہتین بلیس کی ۱۲ ۵۲ یعنی مفعول مالم یسم فاعلہ ہو ۱۲

فاعل کہنے سے کیا سمجھتے ہو؟

۷۵ - فاعل وہ اسم ہے جو فعل معروف کے بعد آوے اور جس نے کیا ہے اُسپر دلالت کرے۔ لعب الولد میں کلمۂ ولد فاعل ہے کیونکہ وہ فعل معروف کے بعد واقع ہوا ہے اور وہ جس نے کھیلا ہے اُسپر دلالت کرتا ہے۔

فعل فاعل اور نائب فاعل مؤنث کے ساتھ مؤنث آتا ہے اور فاعل مثنیٰ اور مجموع کے ساتھ مفرد آتا ہے جیسے فاعل مفرد کے ساتھ۔

نائب فاعل سے کیا مراد لیتے ہو؟

۷۶ - نائب فاعل وہ اسم ہے جو فعل مجہول کے بعد آوے اور جس پر فعل واقع ہو اُسپر دلالت کرے۔ جیسا سُرِقَتْ ساعةٌ میں کلمۂ ساعة نائب فاعل ہے کیونکہ وہ فعل مجہول کے بعد آیا ہے اور جس پر سرقہ واقع ہے اُسپر دلالت کرتا ہے خلاصہ یہ کہ فاعل وہ ہے جو کرتا ہے اور نائب فاعل وہ جسپر فعل[1] واقع ہوتا ہے۔

تمرین ۱۹ عبارت ذیل میں فاعل بتاؤ؟

عند ما یحلّ الصّیفُ یذهبُ اهلُ الیسارِ من سکّان السواحل الی الجبال فلا یبقی فی المدنِ غیرُ من لا تساعده الحال علی الانتقال وفی اوسط الخریف یعودون الی منازلهم اذ یکون قد ترطّب الجوُّ وحلَتِ الاقامةُ

[1] بشرطیکہ فعل مجہول کے بعد ہوتا کہ مفعول خارج ہو جاوے کیونکہ مفعول پر بھی فعل واقع ہوتا ہے مگر یہ کہ وہ فعل معروف کے بعد واقع ہوتا ہے ۱۲

يُورِقُ الشَّجَرُ فی أیام الربیع وتکتسی الطبیعۃ بزینتہا لاینتفع الفلاحون من زراعتہم الا اذا اصلحوا الارض وأرووھا بالماء۔

تمرین ۷۰۔ عبارات ذیل میں نائب فاعل بتاؤ۔

یُزرع الباذنجان فی السواحل فی الربیع ویقطف ثمرہ فی اوائل الصیف۔ یؤکل السمک مسلوقًا ومشویًا ومقلیًا۔ فطر الانسان علی الطمع۔ نصر المجاھدون۔ خذل الاعداءُ

تمرین ۷۱۔ فاعل کو نائب فاعل سے فرق کرو اور فعل مجہول کو معروف بناؤ۔

یَنصبُّ الولدُ المجتھدُ علی دروسہ حتی لاتضیعَ علیہ فائدۃ یُحبُّ سماعُ الصَّوتِ الرَّخیمِ لانَّہ یُطرِبُ الاُذنَ یرتفعُ رأسُ السُّنبلۃِ اذا کان فارغًا وینحنی وھو ملآنٌ من الحبِّ تتقوّی الصِّحّۃُ بالتنزُّہ حینًا بعد آخر۔ ان الطَّعامَ الحسنَ الطَّبخِ یتناولہ الانسان بلذَّۃٍ وتھضِمُہُ المعدۃُ بسھولۃ بعکس الطعام الذی لم یُحسَن طبخہ۔

اٹھتیسواں سبق

مبتدا اور خبر

مبتدا اور خبر سے کیا مراد ہے؟

۲۷۔ مبتدا اور خبر دو اسم ہیں کہ مفید جملہ اُن سے بنتا ہے۔

مبتدا اور خبر سے جو جملہ بنتا ہے وہ جملۂ اسمیہ کہلاتا ہے۔ اور فعل وفاعل یا نائب فاعل سے جو بنتا ہے وہ جملۂ فعلیہ کہلاتا ہے۔

تمرین ۴۷۔ بتدا کو خبر سے فرق کرو:۔

الباب مفتوحٌ۔ ترکیب الانسانِ عجیبٌ۔ العقل نورٌ۔ الولدُ المھذب محبوب۔ التجارۃ کاسدۃٌ۔ الثعلبُ حیوانٌ محتالٌ۔ الثمرُ مفترسٌ۔ النظافۃُ ضروریۃٌ

تمرین۔ ۴۳۔ چھوٹے جملے بناؤ جنمین الفاظ ذیل مبتدا واقع ہون:۔

اَللّٰہُ اَلشَّمْسُ اَلْقَمَرُ الولدان المعلّمون

البنات الالعاب المدارسُ الحَرُّ اَلْبَرْد

تمرین ۴۴۔ چند چھوٹے جملے جوڑو جن کی خبر الفاظ زیرین ہون:۔

حُلْوٌ اَمِیْنٌ غَدَّارَۃٌ مُفِیْدَۃٌ مَشْھُوْدُوْنَ

عالمانِ مُسْتَفِیْدَانِ قَرِیْبٌ بَعِیْدٌ

تیسوان سبق

اسم کان اور خبر انّ مین

کان کیا ہے؟

۵۷۔ کان ایک فعل ہے جو مبتدا وخبر پر واقع ہوکر اول کو رفع دیتا ہی اور وہ اسم کان کہلاتا ہی اور ثانی کو نصب دیتا ہے اور وہ خبر کان کہلاتا ہے۔

۵ا۔ اور اس فعل کو ناقص کہتے ہین کیونکہ اسکے فاعل ومفعول اصل مین مبتدا وخبر ہوتے ہین جیسے کان زید قائمًا کہ اسکے فاعل ومفعول کا مجموعہ جملہ اسمیہ ہے یعنے زیدٌ قائمٌ برخلاف افعال صحیحہ کے کہ اُنمین ایسا نہین ہے مثلاً ضَرَبَ زیدٌ عمرًا کہ زید وعمرو کو ملاکر جملہ اسمیہ نہین بنتا کیونکہ زیدٌ عمرٌو بولنا صحیح نہین ہے ۱۲

كَانَ الْبَرْدُ قَارِسًا - يَكُوْنُ الْجَوُّ مَاطِرًا -

اور مثل کانَ کے ہے - اَصْبَحَ وَاَضْحٰی وَظَلَّ وَبَاتَ وَاَمْسٰی وَمَا زَالَ وَمَا بَرِحَ وَمَا انْفَكَّ وَمَا فَتِیَ وَدَامَ وَصَارَ وَلَیْسَ اور انکو اخوات کانَ کہتے ہیں -

اِنَّ کیا ہے؟

۷۹ - اِنَّ ایک حرف ہے جو مبتدا اور خبر پر آکر اول کو نصب دیتا ہے اور وہ اسم اِنَّ کہلاتا ہے اور ثانی کو رفع دیتا ہے اور وہ خبر اِنَّ کہلاتا ہے -

اِنَّ الْبَرْدَ قَارِسٌ -

اور اِنَّ کے مانند اَنَّ وَكَاَنَّ وَلٰكِنَّ وَلَيْتَ وَلَعَلَّ ہیں اور انکو اخوات اِنَّ کہتے ہیں -

تمرین ۵۷ - جمل ذیل پر کانَ اور اُسکے اخوات کو یکے بعد دیگرے لاؤ اور اواخر کلمات میں حرکات دو :-

اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ . اَلْمُوَاصِلَاتُ قَرِيْبَةٌ . اَلْحَاسِدُ مَغْمُوْمٌ . اَلْقَانِعُ شَاكِرٌ . اَلسَّعْرُ رَخِيْصٌ . اَلْحَقُّ مُنْتَصِرٌ . اَلْحَرْبُ نَاشِبَةٌ . اَلنَّاسُ مُخْتَلِفُوْنَ . اَلْكَرِيْمُ مَحْبُوْبٌ . اَلْبَخِيْلُ مَمْقُوْتٌ . اَلصُّلْحُ قَرِيْبٌ . اَلنَّاسُ مُتَسَاوُوْنَ -

تمرین ۷۶ - امثلہ ذیل پر اِنَّ اور اخوات اِنَّ کو لاؤ -

الزِّيَادَةُ عَيْبٌ . النَّقْصُ عَجْزٌ . المُعَلِّمُوْنَ والمتعلّمون شُرَكَاءُ فِی الْخَيْرِ . اَرْضُ مِصْرَ مُخْصِبَةٌ . الفواكه طَيِّبَةٌ . الغَائِبُ قَادِمٌ -

---

ا۵ انکے علاوہ چار افعال ناقصہ اور بھی ہیں اور وہ یہ ہیں ۔ عَادَ - اٰضَ - غَدَا - رَاحَ ۱۲

تمرین ۔ ۷۷ ۔ جمل ذیل مین مرفوعات کو اُنکے اقسام کے ساتھ بتاؤ:۔

ایطالیۃُ شبہ جزیرۃ القسطنطینیۃ عاصمۃ السلطنۃ العثمانیۃ، بیروتُ مدینۃٌ تجاریۃٌ اِقتبسَ الرومانیون اُصولَ التمدّنِ من الیونانیین۔ اُنشِئَت المطبعۃُ فی اَوَاسطِ القرنِ السادسَ عشرَ۔ ظهرَت البیّناتُ۔ ینبغی ان یکون الانسانُ سخیا دون ان یبلغ التبذیرَ۔ لیت الایّامَ السالفۃ راجعۃٌ

دار السلطنت[۱۲]

اکتیسوان سبق

مواضع نصب اسم مین جو گیارہ ہین۔

نصب اسم کی پہچان کیا ہے؟

۸۰۔ نصب اسم کی علامت فتحہ ہے اور اسماے پنجگانہ مین الف فتحہ کے بدلے اور جمع سالم مؤنث مین کسرہ اور مثنّٰی جمع سالم مین یاء۔

اسم مین کتنی جگہ نصب آتا ہے؟

۸۱۔ اسم گیارہ[۱] جگہ منصوب ہوتا ہی مفعول بہ یا مفعول مطلق یا مفعول لہ یا مفعول فیہ یا مفعول معہ یا مستثنٰی یا حال یا تمیز یا منادٰی[۲] یا کان کی خبر یا اِنَّ کے اسم ہونے سے منصوب ہوتا ہے۔

تمرین ۷۸ ۔ اسماے ذیل کو حالت رفعی سے حالت نصبی مین لاؤ:۔

---

[۱] منصوب بلاء نفی جنس و خبر ما و لا بھی منصوبات مین سے ہین ۱۲ [۲] مفعول بہ کے تحت مین منادٰی داخل ہے لہٰذا مصنف کو یا تو منادٰی کو بھی نہ ذکر کرنا چاہیے تھا اگر منادٰی کو ذکر کیا تھا تو اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر اور تحذیر کو بھی ذکر کرنا چاہیے تھا۔

ابوالطّیبِ ۔ اخو المکارم ۔ الشاھدانِ ۔ متقاتلاتٌ
بناتٌ ۔ ذاھبونَ ۔ عَلِیٌّ ۔ نخلۃٌ ۔ اسماعیلُ ۔ حَمُوکَ
ذو مالٍ ۔ قلمُہٗ ۔ موضعٌ ۔ حاضِرُون ۔ مسافِرانِ ۔

بتیسواں سبق

مفعول بہ اور مفعول مطلق

مفعول بہ کیا ہے؟

۸۲۔ مفعول وہ اسم ہے کہ جس پر فعل فاعل کا واقع ہوا ہو دلالت کرے اور اُسکی وجہ سے فعل کی صورت نہ بدلے بَرَی التلمیذ قلمًا مین قلمًا مفعول بہ ہے کیونکہ تلمیذ سے فعل بَرَیٰ اُسپر واقع ہوا ہے اور اسکی وجہ سے فعل کی صورت بدلی نہین اگر فعل کی صورت بدل جائے تو اسم نائب فاعل کہلاتا ہے اور اسمین رفع ضرور ہوتا ہے۔

مفعول مطلق کیا ہے؟

۸۳۔ مفعول مطلق وہ اسم ہے کہ فعل کے بعد اُس کی تاکید کو یا اُس کے نوع یا عدد کے بیان کے لیے مذکور ہو قَتَلَ الحَارِسُ اللِّصَّ قَتْلًا۔ اِصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا۔ دَقَّتِ السَّاعَۃُ دَقَّتَیْنِ۔

تمرین ۷۹۔ بتاؤ جمل ذیل مین مفعول بہ اور مفعول مطلق کہاں ہے؟

لہ اگر تعریف اس طرح پر کرتا تو مختصر ہوتی۔ مفعول بہ وہ اسم منصوب ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ منصوب کی قید لگا دینے سے (اور اوسکی وجہ سے فعل کی صورت نہ بدلے) اس قید کی ضرورت نہین رہی کیونکہ یہ قید نائب فاعل کے خارج کرنے کے لیے تھی اور جب منصوب کی قید لگا دی تو نائب فاعل نکل گیا کیونکہ وہ مرفوع ہوتا ہے ۱۲ ۔ ۵لہ مفعول مطلق کبھی مصدر ہوا کرتا ہے اپنے فعل کا جیسے ضَرَبْتُہٗ ضَرْبًا اور کبھی نہین جیسے قَعَدْتُ جُلُوْسًا ۱۲

يطلب العاقل العلم. يأكل الذئب الغنم. اضرب ولدك ضربًا اذا اردت تاديبه. كرّم المعلّم تكريمًا. ارشد الانبياء الناس ارشادًا. حفظت الدرس حفظًا

تمرین ۔ چند چھوٹے جملے فعل و فاعل سے جوڑ کر ان دونوں کے بعد الفاظ ذیل مفعول بہ واقع ہوں۔

عنبًا القنديلَ الدواةَ قلمًا باب الدار

غرفةَ الاستاذ مفتاحًا فاكهةً

تینتیسواں سبق

مفعول لہ اور مفعول فیہ میں

مفعول لہ کیا ہے؟

۴۔ مفعول لہ[1] وہ اسم ہے کہ فعل کے بعد آوے اور اسکے سبب کو بیان کرے۔

وقف الجندُ اجلالًا للامير۔

لفظ اجلالًا مفعول لہ ہے کیونکہ وہ فوج کے کھڑے ہونے کے سبب کو بیان کرتا ہے

مفعول لہ کی علامت یہ ہے کہ جب کوئی فعل کا سبب پوچھے تو وہ جواب ہو سکے

مفعول فیہ کیا ہے؟

۵۔ مفعول فیہ[2] وہ اسم ہے کہ فعل کا زمان یا مکان بیان کرنے کو مذکور ہو۔

حفظتُ الكتابَ صباحًا امامَ المعلّم

---

[1] مفعول لہ زجاج کے نزدیک کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہ ایسا مفعول مطلق ہے جو اپنے فعل کا مصدر نہیں پس تاویل وقف الجند اجلالًا للامیر کی اجلّ الجند بوقوفہ اجلالًا للامیر ہے ۱۲

[2] جاننا چاہیے کہ تمام ظروف زمان مفعول فیہ واقع ہو سکتے ہیں لیکن ظروف مکان میں سے صرف وہی مفعول فیہ ہو سکتے ہیں جو مبہم ہیں یعنے جہات ستہ اور عند و لدی اور انکے علاوہ مفعول فیہ ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں ۱۲

صباحاً ذمان حفظ کو اور آنا م مکان حفظ کو بیان کرتے ہین اور پہلا ظرف زمان کہلاتا ہے اور دوسرا ظرف مکان اور دونوں کو مفعول فیہ کہتے ہین۔ کل اسماے زمان ظرف بنکر منصوب ہو سکتے ہین جیسے سافرت شہراً ویوماً وساعۃً اور اسماے مکان مین سے فقط مبہمات مثلاً جہات اور مقدارون کے نام جیسے۔ اِلتفتُّ یَمِیْنًا اور سارَ فَرْسَخًا۔

تمرین ۱۸۱ - عباراتِ ذیل مین مفعول لہ اور مفعول فیہ کہان کہان ہین بتاؤ؟

مَنعَنِیْ اَبِیْ مِنَ السَّفَرِ لَیْلًا خَوْفًا عَلَیَّ یَصُوْمُوْنَ اِتِّقَاءً وَیَصْنَعُوْنَ الصَّدَقَاتِ مَرْضَاۃً لِلّٰہِ۔ قَسَّمَ الْوَالِدُ اَمْلَاکَہٗ بَیْنَ اَوْلَادِہٖ مُدَّۃَ حَیَاتِہٖ تَجَنُّبًا لِلْخِلَافِ۔ زَارَنَا یَوْمًا شَیْخٌ جَلِیْلٌ فَاسْتَقْبَلْتُہٗ بِالْاِکْرَامِ وَوَقَفْتُ بِحَضْرَتِہٖ اِحْتِرَامًا۔

تمرین ۱۸۲ - چند جملے بناؤ جن مین الفاظ ذیل مفعول لہ بنکر منصوب ہون۔

طَمَعًا بِتَحْصِیْلِ الْعِلْمِ　　شَفَقَۃً　　تَوَصُّلًا اِلَی التَّقَدُّمِ
کَسَلًا　　عَمْدًا　　هَرَبًا مِنَ الْحَرِّ

تمرین ۱۸۳ - پھر دس جملے بناؤ جن مین کلمات ذیل ظرف بنکر منصوب ہون۔

یَمِیْنًا　　شِمَالًا　　نَهَارًا　　لَیْلًا　　لَحْظَۃً
سَحَرًا　　دَقِیْقَۃً　　غُرُوْبًا　　سَنَتَیْنِ　　قَبْلَ

چوتیسوان سبق

مفعول معہ اور مستثنیٰ بالاّ مین

مفعول معہ کیا ہے؟

۱۸۴ - جس کی معیت مین فعل واقع ہو اُس پر جو اسم دلالت کرے

و۔ مفعول معہ[1] ہے سِرْ وَالشَّارِعَ الْجَدِيْدَ۔
یعنے اپنی سیر کو نئی سڑک کی ساتھی کر اُس سے الگ مت ہو۔ مفعول معہ کے پہلے ایک واو بمعنی مع ہوتا ہے۔
مستثنیٰ بالّا کیا ہے؟
۸۷۔ مستثنیٰ بالّا وہ اسم ہے جو اِلّا کے بعد آوے ماقبل اِلّا کے مضمون کے خلاف میں؛ خَرَجَ التَّلَامِذَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ اِلَّا خَالِدًا۔
مستثنیٰ بالّا کا نصب ضروری ہے جب اِلّا کے پہلے کلام تام موجب ہو چنانچہ مثال میں گذر چکا۔
تمرین ۴۴۔ ان جملوں میں مفعولوں کی قسموں کا فرق کرو۔
يَجْتَهِدُ التَّلَامِذَةُ تَحْصِيْلًا لِلْعِلْمِ. لَا تُضَيِّعِ الْوَقْتَ مَيْلًا اِلَى الرَّاحَةِ. لَا تُقَصِّرْ فِي اقْتِنَاءِ الشَّرَفِ اتِّكَالًا عَلَى شَرَفِ الْآبَاءِ. سَافَرَ الْقَوْمُ وَالنَّهْرَ. يَطْلُعُوْنَ وَالنُّوْرَ. حَضَرَ يُوْسُفُ وَغُرُوْبَ الشَّمْسِ. أُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ. فَتَحَ الشَّامَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَابُوْ عُبَيْدَةَ. سَالَ الْمَطَرُ سَبِيْلًا. حَفِظْنَا الْكِتَابَ حِفْظًا

[1] مفعول معہ کا فعل اگر لفظاً مذکور ہو اور مفعول معہ کا عطف اپنے ماقبل پر جائز ہو تو نصب اور وہ اعراب جو بنا بر عطف ہو سکتا ہے دونوں جائز ہیں جیسا جِئْتُ اَنَا وَزَيْدٌ وَزَيْدًا اور اگر جائز نہیں تو صرف نصب جیسے جِئْتُ وَزَيْدًا یہاں عطف اس وجہ سے ناجائز ہے کہ ضمیر متصل پر عطف نہیں کر سکتے تاوقتیکہ اسکی تاکید ضمیر منفصل سے نہ کریں اور اگر فعل معنوی ہو اور عطف جائز ہو تو وہ اعراب ہوگا جو بنا بر عطف ہو سکتا ہے جیسے مَا لِزَيْدٍ وَعَمْرٍو اور اگر عطف جائز نہیں تو نصب ہوگا جیسے مَا لَكَ وَزَيْدًا ۱۲

اِصْبِرُوْا صَبْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ۔

تمرین ۸۵۔ چند جملے بناؤ جن مین نیچے کے کُل الفاظ مستثنیٰ بالا بنکر منصوب ہون یون۔ لکل داءٍ دواءٌ الا المنیۃَ الخ

اَلْمَنِیَّۃَ ۔ الباب ۔ الخِزَانَۃَ ۔ العِنَبَ ۔ اللُّغَۃَ العربیَّۃَ ۔ المُعَلِّمَ ۔ المُتَکَبِّرِیْنَ ۔ الظَّالِمَ۔

پینتیسوان سبق

حال وتمیز

حال کسے کہتے ہین؟

۸۸ حال کہتے ہین اُس اسم کو جو فعل واقع ہوتے وقت فاعل ومفعول کی ہیأت کو بتائے۔ جاءَ القائدُ ظافرًا۔ شربتُ الماءَ صافیًا۔ ظافرًا اُس حال کو بیان کرتا ہے جس پر قائد اپنے آتے وقت تھا اور پانی پیتے وقت جس حال پر تھا اُسے صافیًا بیان کرتا ہے اس لیے دونون لفظون کو حال کہتے ہین اور حال مین نصب ضروری ہے اس کی پہچان ہے جواب کیف مین واقع ہونا۔

ماھو التمییز؟

۸۹۔ تمیز وہ اسم ہے کہ آگے کے کلمہ مبہم سے کیا مراد ہے اُسے

سلہ جاننا چاہیے کہ حال ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے اور ذوالحال اکثر معرفہ پس اگر کبھی ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم ہونا واجب ہے جیسے جاءنی راکبًا رجل واضح رہے کہ ہر وہ شئے جو کسی کی ہیأت بیان کرسکے اُسکو حال کہنا صحیح ہے جیسے ھٰذا البُسْرًا اطیب منہ رطبًا ۱۲ سلہ تمیز کی مختصر تعریف یون ہوسکتی ہے۔ جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے ۱۲

بیان کرے مبہم وہ ہو جس سے بہت سے اشیا مراد ہو سکتے ہیں۔ اشتریتُ رطلًا زیتًا۔ اگر اشتریتُ رطلًا کہکے چپ ہو جاوے سامع سمجھیگا نہیں کہ تم نے کیا خریدا آیا صابون یا دودھ یا زیت یا اور کچھ۔ جب تم نے کہا زیتًا اُس کی تمییز ہو گئی۔ پس لفظ زیتًا تمییز کہلائیگا تمییز پر نصب واجب ہے۔

تمرین ۸۶۔ جمل ذیل میں حال اور تمییز کو بتاؤ۔

البُرتقالُ من الذّ الفاکھۃ الشّتویّۃِ طعمًا واطوالھا بقاءً وھو یؤکلُ فجًّا وناضجًا۔ یتَرکّبُ الیومُ من اربعٍ وعشرین ساعۃً والساعۃُ من ستّین دقیقۃً والدقیقۃُ من ستّین ثانیۃً۔ سطا اللصوصُ علی حظیرۃ المواشی فاختطفوا عشرین کأسًا من الخیلِ وفرّوا ھاربین۔ نزلوا الی السّوقِ فاشتروا خمسین ذراعًا جوخًا جیدًا وعادوا مسرعین۔ یلتذّ الانسانُ بمعاشرۃ امثالہ طباعًا ومعرفۃً وتراہ مغمومًا اذا قضی علیہ معاشرۃَ مَن لا یشاکلہ خُلقًا۔

تمرین ۸۷۔ بتاؤ حال ہیأت فاعل کو کہاں بیان کر رہا ہے اور ہیأت مفعول کو کہاں؟

ماتَ الحُسینُ شہیدًا۔ خُلِقَ الانسانُ ضعیفًا۔ لم یحجّ خلیفۃٌ ماشیًا الا ھرونُ الرشید۔ دخل العدوُّ المدینۃَ متنکرًا۔ العجزۃ یجدّفون قیامًا فی وسط المرکب۔ ان لم تُقِم عندنا ممتنًّا اقمتَ مضطرًّا۔ یدخلون المعابدَ ساجدین۔ اکلوا الثمار ناضجۃً۔ لاتتناولوا الطعام سخینًا۔

تمرین ۸۸۔ چند جملے بناؤ جن میں الفاظ ذیل حال بنکر منصوب ہوں۔

مُسْرِعِیْنَ ذَاهِبَاتٍ مَغْمُوْمِیْنَ مُنْتَصِرًا

عَائِدًا ذَابِحًا مُتَنَعِّمًا سَائِلًا

تمرین ۹۵۔ نیچے کے لفظوں کو چھوٹے جملوں میں لاؤ جو تمیز بنکر منصوب ہوں۔

قَمْحًا ذِرَاعًا مَدِیْنَةً مَنْظَرًا مَاءً

سُرُوْرًا فِضَّةً مَرْتَبَةً جَسَارَةً خَوْفًا

چھتیسواں سبق

منادی

منادی کیا ہے؟

۹۰۔ حرف ندا کے بعد جو اسم آتا ہے اُسے منادی کہتے ہیں وہ دو قسموں پر ہے منصوب اور مبنی۔

منادی پر نصب کب ہوتا ہے؟

۹۱۔ منادی جب مضاف یا نکرہ غیر معین ہو منصوب ہوتا ہے یَا عَبْدَ اللّٰهِ، یَا غَافِلًا تَنَبَّهْ۔[1]

منادی کب مبنی ہوتا ہے؟

۹۲۔ منادی جب علم یا نکرہ معین ہوتا ہے علامت رفع پر مبنی ہوتا ہے۔[2]

---

[1] اور جب مشابہ مضاف ہو تو بھی نصب ہوتا ہے جیسے یا طالعًا جبلًا مشابہ مضاف کا مطلب یہ ہے کہ دو لفظوں کا اسطرح پر ہونا کہ ایک بدون دوسرے کے تمام نہ ہو جیسے مضاف بدون مضاف الیہ کے تمام نہیں ہوتا مثلاً یا طالعًا جبلًا کہ طالع بدون محل طلوع کے بتلائے ناتمام رہتا ہے ۱۲

[2] اگر یوں کہتا تو عبارت زیادہ مختصر اور شامل ہوتی۔ منادی جب مفرد معرفہ ہو تو مبنی ہوتا ہے رفع پر کیونکہ مفرد معرفہ علاوہ عَلَم اور نکرہ معین کے اسم اشارہ اور اسم موصول کو مثلاً یا هذا اور یا الذی تجی غم کو بھی شامل ہے۔

یَاخَالِدُ ۔ یَارَجُلُ ۔ یَاخَالِدَانِ ۔ یَامُؤْمِنُوْنَ۔

تمرین ۹۰۔ الفاظ ذیل کے پہلے حروف ندا لاؤ اور پیچھے مناسب حرکت:۔

عبد الخالق　رجل　یوسف　زین المجالس
اخوان　حسود　ضیوف　ضیوف الامیر
قاھر الابطال　رجل خذ بیدی　تلمیذان　تلامیذ

تمرین ۹۱۔ بارہ مثالیں ذکر کرو تین علم کی تین نکرۂ معین کی تین مضاف کی تین نکرۂ غیر معین کی۔

سینتیسواں سبق

خبر کان اور اسم انّ میں

کَانَ [1] اور اِنَّ کے بعد کیا آتا ہے۔

۹۳۔ کَانَ کے بعد دو اسم آتے ہیں۔ پہلا مرفوع ہوتا ہے اور وہ اسمِ کان کہلاتا ہے اور دوسرا منصوب اور وہ خبرِ کَانَ کہلاتا ہے جیسا: کان الجو صاحیًا۔

اور اِنَّ کے بعد بھی دو اسم ہوتے ہیں پہلا منصوب ہوتا ہے اور وہ اسم اِنَّ کہلاتا ہے اور دوسرا مرفوع اور وہ خبرِ اِنَّ کہلاتا ہے جیسا:۔ اِنَّ اللّٰہَ رَحِیْمٌ

(اور یہ سب مرفوعات کے باب میں گذر چکے ان تمرینات کے ساتھ ان کو دیکھو)

---

[1] شعر۔ اِنَّ بااَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ + ناصب اسمند و رافع در خبر ضد ملولا + نوع عاشر سیزدہ فعلند کایشان ناقصند + رافع اسمند و ناصب اند خبر چون مادلا + کَانَ صَارَ اَصْبَحَ اَمْسٰی وَاَضْحٰی ظَلَّ بَاتَ + مَافَتِیَٔ مَادَامَ مَاانْفَكَّ لَیْسَ باشد از قفا + مَابَرِحَ مَازَالَ وافعالی کزینہا مشتق اند + ہر کجا بینی ہمین حکم است در جملہ روا ۱۲

تمرین ۹۲- ان جملوں میں منصوبات کی قسموں میں فرق کرو۔

ینقص کل شئ بالانفاق الا العلم۔ عند الامتحان یکرم المرء او یہان۔ من اجتہد صغیرًا ساد کبیرًا۔ مثقال ذہبًا ارفع قیمۃً من رطل نحاسًا۔ وقف الشاب بحضرۃ الشیخ تادّبًا۔ یقوم المتعبّدون للصلوۃ لیلًا۔ لا یعیش الانسان رغدًا الا اذا اصبح العلم بین اہل وطنہ ارفع الاشیاء واعزّہا مطلوبًا۔ فیا طالب الشرف احبب وطنک حبًّا غایۃً بحقّہ فان حب الوطن من الایمان

مواضع جر الاسم

مواضع جر اسم

اڑتیسواں سبق

حروف جر اور اضافت

اسم کی علامت جر کیا ہے؟

۹۴- اسم کے جر کی علامت کسرہ ہے اور مثنیٰ اور جمع سالم مذکر اور اسماے پنجگانہ میں بجاے کسرہ یا۔

اسم کتنی جگہ مجرور واقع ہوتا ہے؟

۹۵- دو جگہ اسم مجرور ہوتا ہے (۱) حروف جر میں سے کسی حرف کے بعد جب آوے (۲) جب مضاف الیہ ہو۔

حروف جر کتنے ہیں؟

۹۶ - حُرُوفُ الجرهی: مِنْ ۔ إِلیٰ ۔ عَنْ ۔ عَلیٰ۔

(حروف جریہ ہیں)

فی ۔ رُبّ ۔ الباء ۔ الکاف ۔ اللام ۔ واو القسم

بے کاف لام واو قسم

تاء القسم جلیا ۔ ذَهَبْتُ مِنَ الْبَیْتِ اِلَی الْمَدِیْنَةِ ... الخ

تائے قسم۔

مضاف الیہ کیا ہے؟

۹۷ - مضاف الیہ وہ اسم ہو کہ اُسکے پہلے کا اسم جو مضاف کہلاتا ہے اُسکی طرف منسوب ہو۔ خَادِمُ الْاَمِیْرِ۔

اگر کہو حضرت خَادِمٌ معلوم نہیں ہوگا کہ تم کیا مراد لیتے ہو آیا امیر کا نوکر یا دوسرے کسی آدمی کا نوکر جب کہا حضرت خَادِمُ الْاَمِیْرِ مطلب معلوم ہوگیا کیونکہ خادم امیر کی طرف منسوب ہو کر معین ہوگیا پس لفظ خادم مضاف کہلائیگا اور لفظ امیر مضاف الیہ۔

مضاف میں تنوین گر جاتی ہے اور جب وہ مثنیٰ اور جمع سالم مذکر ہو تو نون نہیں رہتا ہے۔

تمرین - سبق ۹ - مجرور بحرف اور مجرور باضافت کو بتاؤ۔

من کان نفحۃ فی مضی تلک لم یحل فی حال عن عدا وتک

۱؎ حروف جر کل سترہ ہیں جن میں سے گیارہ کو مصنف نے بیان کیا ہے باقی چھ یہ ہیں - مُنْذُ ۔ مُذْ ۔ خَلَا ۔ حَاشَا ۔ عَدَا ۔ حَتّٰی ۔ کل حروف جارہ کو ایک شعر میں کسی نے نظم کیا ہے شعر باء وتاء وکاف ولام و واو ومنذ ومذ خلا ۔ رُبَّ حاشا من عدا فی عن علیٰ حتّٰی الیٰ۔

لاتسأل عن المرأ وسَلْ عن قرينه. الفضل للمُتقدم. الجُودُ على المحتاج. أَحْسَنُ من الدُّرِّ على التاج. تاللهِ لا يرتفعُ الباطِلُ. لِسانُ الحال افصح من لسان المقال. بالادَبِ نوالُ الادَبِ

تمرین ۹۷۔ دس جملے بناؤ جن کے ہر ایک میں مجرور بحرف اور مجرور باضافت ہو۔

اُنتالیسواں سبق

اسم معرب پر حرکتوں کا مقدر رہنا

۹۸۔ جن اسماے معرب میں حرکات مقدر رہتی ہیں تین قسموں کے ہیں۔

پہلا وہ اسم کہ یاے متکلم کی طرف مضاف ہو جیسا: ان مذهبی اکرامی نسبتی۔

دوسرا اسم مقصور جیسا: اِنَّ الهُدیٰ هُدَی اللهِ۔

تیسرا[۱] اسم منقوص اس میں ضمہ اور کسرہ مقدر رہتے ہیں جیسا:۔ حُکْمُ القاضی علی الجانی۔

نو جملے بناؤ جن کے تین میں لفظ قاضی مرفوع منصوب مجرور ہوا اور تین میں کلمہ تقویٰ اور تین میں لفظ سیّدی۔

---

[۱] بشرطیکہ اُس پر الف لام داخل ہو جیسے جاء القاضی ورنہ اُس میں تعلیل ہو جاویگی جیسے جاءَ قَاضٍ کہ قاضیٌ میں ضمہ یٰ پر ثقیل تھا حذف کر دیا گیا یٰ اور نون تنوین دو ساکن جمع آئے یٰ گر گئی قاضٍ رہ گیا ۱۲

چالیسواں سبق

اعراب دو قسم پر ہے اصلی اور تبعی اصلی وہ ہے کہ کلمہ رفع یا نصب یا جر یا جزم کے محل میں جس کا بیان اوپر گذرا واقع ہو کر مرفوع یا منصوب یا مجرور یا مجزوم ہو تبعی وہ کہ اصلی اعراب والے کلمہ کے بعد آنے کے سبب سے اسکا تابع ہو کر کلمہ مرفوع یا منصوب یا مجرور یا مجزوم ہو بجز اس کے دوسرا کوئی سبب نہو اس لیے یہ پچھلا کلمہ جس پر اعراب تبعی ہوتا ہے تابع کہلاتا ہے۔ توابع چار ہیں نعت۔ عطف۔ تاکید۔ بدل۔

نعت اور عطف

نعت کیا ہے؟

۹۹۔ نعت ایک لفظ ہے جو اپنے ماقبل کی کسی صفت پر دلالت کرتا ہے جیسا: هٰذا الكتابُ مُفِيدٌ دَرَسْتُ كِتَابًا مُفِيدًا . قرأتُ في كتابٍ مُفِيدٍ۔

یہاں کلمہ مفید نعت کہلائیگا اور لفظ کتاب کا تابع بنکر جو مرفوع اور منصوب اور مجرور ہے وہ بھی مرفوع و منصوب و مجرور ہوا۔ نعت[۱] کی شرط ہے

---

[۱] اگر نعت منعوت کی صفت پر دلالت کرے تو آٹھ باتوں میں نعت و منعوت میں مطابقت ہونا چاہیے۔ اعراب[۱]۔ وحدت[۲]۔ تثنیہ[۳]۔ جمع[۴]۔ تذکیر۔ تانیث[۵]۔ تعریف[۶]۔ تنکیر[۸] اور اگر متعلق منعوت کی کسی صفت پر دلالت کرے تو تین چیزوں میں مطابقت ہونا چاہیے اعراب[۱]۔ تعریف[۲]۔ تنکیر۔

کہ اپنے منعوت کا موافق ہو تعریف تنکیر تذکیر تانیث افراد تثنیہ جمع میں۔

عطف کیا ہے؟

۱۰۰۔ عطف ایک تابع ہے کہ اُسکے اور اُسکے متبوع کے بیچ میں حروف عطف میں سے کوئی حرف ہو حروف عطف: واو۔ فا۔ ثم۔ او۔ ام۔ لکن۔ لا۔ بل ہیں جیسا اِنْکَسَرَ الْقَلَمُ وَالدَّوَاۃُ۔ کَسَرْتُ الْقَلَمَ وَالدَّوَاۃَ۔ عَجِبْتُ مِن کَسْرِ الْقَلَمِ وَالدَّوَاۃِ۔

لفظ دوات ان مثالوں میں لفظ قلم کے اتباع سے مرفوع اور منصوب اور مجرور ہوا۔

تمرین ۔ ۹۶ ۔ نعت بتاؤ اور اُسکے آخر میں جو حرکت ہونی چاہیے دو۔

اِنَّ التلمیذ الممدوح ہو من یقوم بواجباتہ ۔ اکل الاثمار الفجۃ مُضِرٌّ۔ قضینا الصَّیْفَ فی قریۃٍ طیّبۃ الھواء بعیدۃ عن المدن ۔ العقل السلیم فی الجسم السلیم ۔ خلینا فی السفر بمرافقۃ شاب ظریف فقطعنا المسافۃ الطویلۃ ولم نشعُرْ بالتعب لکثرۃ ما کان یقصُّ علینا من الاخبار المستظرفۃ ۔

تمرین ۔ ۹۷ ۔ عبارات ذیل کے نعت و منعوت اور عاطف و معطوف کو بتاؤ اُس شکل میں جو ہونی چاہیے۔

لـہ عطف کی دو قسمیں ہیں عطف نسق ۔ اسکی تعریف وہی ہے جو مصنف نے عطف کی تعریف کی ہے عطف بیان ۔ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کو واضح کردے نہ صفت سے جیسے اقسم باللہ ابو حفصٍ عمر + کہ حضرت عمر کی کنیت ابو حفص مشہور نہیں ہے اس بات کو واضح کرنے کے لیے عمر کو عطف بیان لایا ہے ۱۲ ۔ ۲ لـہ حروف عطف دس ہیں جنمیں سے آٹھ مصنف نے بیان کیے ہیں باقی دو یہ ہیں حتّٰی اِمّا ۱۲

الخادم الامین یقضی فروضہ بلا ضجر ولا ملل۔ ان الثوب الرقیق الابیض ھو اوفق الملابس المستعملۃ فی ایام الصیف تنقسم الکلمۃ الی فعل او اسم او حرف۔ تکون الکلمۃ فعلا او اسما او حرفا۔ الکلمۃ فعل او اسم او حرف۔ تعجبت من تہاونک المستطیل فی دروسک النحویۃ مع ان الدروس المذکورۃ لازمۃ للکتابۃ بلا غلط۔

اکتالیسواں سبق

تاکید اور بدل میں

تاکید کیا ہے۔؟

۱۰ تاکید وہ تابع ہے جس سے غیر اصلی معنی کا احتمال اٹھ جائے اسکے[۱] چند معین لفظ ہیں جنمیں سے لفظ عین ہے اور کل اور جمیع:۔

زارنی الامیرُ نفسُہٗ او عینُہٗ۔ جاء الجیشُ کلُّہٗ او جمیعُہٗ۔

یہاں لفظ نفس اور عین الامیر کی تاکید ہوئے سامع کو ممکن تھا وہم ہوتا کہ زائر امیر کا نوکر یا اسکا فرستادہ ہے ان دونوں لفظوں کے ذکر سے وہ احتمال جاتا رہا۔ ایسا ہی کلہ اور جمیعہ الجیش کی تاکید میں سامع کو یہ وہم ہونا ممکن تھا کہ فوج کے اکثر آئے سب نہیں لیکن ان دونوں کے ذکر سے وہ وہم جاتا رہا۔

بدل کیا ہے؟

---

[۱] تاکید کی دو قسمیں ہیں معنوی جسکی تاکید ان آٹھ لفظوں سے ہو جنمیں سے تین کو مصنف نے بیان کیا ہو باقی پانچ یہ ہیں۔ نفس۔ کلا یا کلتا۔ اکتع۔ ابتع۔ ابصع۔ لفظی جسمیں لفظ متبوع کی تاکید ہو جیسے جاء زیدٌ زیدٌ ۱۲

۱۰۲- بدلؔ وہ تابع ہے جو عین متبوع ہے یا جزو متبوع۔

اخوك ابراهيم صديقنا. قرأت الكتاب نصفه۔

یہاں ابراہیم اخوک کا بدل کل ہو کیونکہ وہ عین الاخ ہے اور لفظ نصف کتاب کا بدل بعض کیونکہ وہ اُسکا جز ہے۔

تمرین-۹۸- جمل ذیل کی حرکات کو اُنکے مؤکد و تاکید کے تعین کے ساتھ بتاؤ۔

زارنا الامير عينه. رأيت الامير نفسه. تكلمت مع الامير نفسه. حضر الاميران انفسهما. احبابه اعينهم يلومونه الحروف كلها مبنية. انصب المفاعيل جميعها۔

تمرین ۹۹- بدل کُل اور بدل جُز کے اندر فرق کرو۔

مات رأس الحواريين بطرس مصلوبًا. كان موت رأس الحواريين بطرس صلبًا. مزقت الثوب كُمّيه. ان الخليفة هرون الرشيد كان يكرم العلماء. كسفت الشمس ربعها. بنينا البيت اساسه

بیالیسواں سبق

اعراب مبنی

هل يتغير اخر الكلمة المبنية لدى دخولها في الجملة؟

۱؎ بدل وہ تابع ہو جو متبوع کی جانب فعل کی نسبت کرنے سے مقصود ہو۔ اسکی چار قسمیں ہیں بدل الکل وہ بدل ہو جو عین مبدل منہ ہو جیسے جاءنی ابراهيم اخوك بدل البعض وہ بدل ہے جو جزو مبدل منہ ہو جیسے رأيت الدار نصفه بدل الاشتمال وہ بدل ہو جو مبدل منہ کے متعلق ہو جیسے سُلِبَ زيدٌ ثوبه بدل الغلط۔ غلط لفظ بولنے کے بعد پھر صحیح لفظ یاد آجاے اور اسکو استعمال کریں جیسے مررت بحمار جمل۔ مصنف کی تعریف صرف پہلی ۲ قسموں کو شامل ہے ۱۲

کلمۂ مبنی جب جملہ مین آتا ہے کیا اُسکا آخر متغیر ہوتا ہے؟

۱۰۳- لفظ مبنی جب رفع یا نصب یا جر یا جزم کی جگھون مین سے کسی جگہ آتا ہے اپنے حال پر باقی رہتا ہے لیکن یون کہا جاتا ہے کہ وہ موضع رفع مین ہے مثلاً یا محل نصب یا جر یا جزم مین جیسا مقام مقتضی ہو۔

مثال اسکی یہ ہو مَنْ کَسِلَ افْتَقَرَ ۔ فَہِمْتُ الدَّرْسَ

پہلی مثال مین کسل فعل شرط ہے اور افتقر اُس کا جواب ہے۔ چونکہ وہ دونون مبنی بفتح ہین بولنے مین اپنے حال پر رہین گے مگر کہا جائیگا کہ دونون محل جزم مین ہین دوسری مثال مین تُ فہمت کی فاعل ہو اور وہ چونکہ مبنی بضم ہے لفظاً متغیر نہین ہوگی۔ لیکن کہا جائیگا کہ محل رفع مین ہے باقی غیر مذکور کو اُسی قدر مذکور پر قیاس کرو۔

الکلام علی الحرف

حرف پر بحث

کیا عربی زبان مین حرف بہت ہین؟

۱۰۴- حروف زبان عربی مین کم ہین اسّی[۱] سے زیادہ نہین اور سب مبنی ہین اُن مین سے حروف جر اور حروف عطف وغیرہ کا بیان گذر چکا۔

---

[۱] حروف کل ۸۰ سے زیادہ ہین یعنے ۹۱ ہین ۱۲

امثلۃ علی الاعراب

اعراب پر مثالیں

فارق الرجل اوطانہ (فارق) فعل ماضی صحیح الآخر ہے۔ متعدی معروف۔ مبنی بفتح ظاہر۔ (الرجل) اسم مفرد مذکر معین بال ہے۔ فارق کا فاعل اور مرفوع ہے بضمہ ظاہر اوطان اسم جمع مکسر ہے مفرد اسکا وطن ہے جو مذکر ہے ضمیر کی طرف مضاف ہوکر معرف ہوا اور وہ فارق کا مفعول بہ ہے منصوب بفتحہ ظاہر (ہا) مذکر غائب کی ضمیر متصل ہے مبنی بضم مگر مضاف الیہ ہونے کے سبب سے محل جر میں ہے۔

فاز المجتہدون علی اخیک الجاہل (فاز) فعل ماضی صحیح الآخر لازم ہے مبنی بفتح ظاہر (المجتہدون) اسم جمع سالم مذکر ہے مفرد اسکا مجتہد ہے۔ اور معرف بال ہے وہ فاز کا فاعل ہے مرفوع بواؤ (علی) حرف جر ہے مبنی بسکون (اخ) اسم مفرد مذکر ہے معرف بہ اضافت اور مجرور بہ علی اسکی علامت جر یا ہے کیونکہ وہ اسماے پنجگانہ میں سے ہے (کاف) مذکر حاضر کی ضمیر متصل ہے۔ مبنی بفتح اخ کا مضاف الیہ ہونے کے سبب سے محل جر میں ہے (الجاہل) اسم فاعل مفرد مذکر معرف بہ ال ہے۔ اور اخ کی نعت ہے مجرور بکسرۂ ظاہر۔

ہدایت

طلباء کو چاہیے کہ جتنے جملے کتاب میں آئیں اُن کی ترکیبیں کہتے جائیں۔ ترکیب اسطرح پر کہنا چاہیے۔

(۱) فارق الرجل اوطانہ

فارق	فعل		
الرجل	فاعل		
اوطان	مضاف	مفعول	جملہ فعلیہ
ہ	مضاف الیہ		

(۳) زیدٌ ضرب غلام ابیہ

زید					مبتدا
ضرب			فعل		
ھو			فاعل		
غلام		مضاف			
ابی	مضاف	مضاف الیہ	مفعول	خبر	جملہ اسمیہ
ہ	مضاف الیہ				

(۲) فاز المجتہدون علی اخیک الجاہل

فاز	فعل				
المجتہدون	فاعل				
علی	جار				
اخی	مضاف	موصوف	مجرور	متعلق فعل	جملہ فعلیہ
ک	مضاف الیہ				
الجاہل	صفت				

فہرست مبادی العربیہ للسنۃ الأولیٰ

مضمون — صفحہ

بحث فعل

مضمون	صفحہ

بحث حرف